المملكة العربية السعودية
المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات
بمحافظة المجمعة
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف
والدعوة والإرشاد

المعلومات القرآنية
باللغة الأردية

قرآنی معلومات

جمع وترتیب
محمد طیب محمد خطاب بھواروی

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في محافظة المجمعة
شارع الملك فيصل هاتف: ٠٦٤٣٢٢٩٤٩ فاكس: ٠٦٤٣١١٩٩٦ ص.ب: ١٠٢ الرمز البريدي ١١٩٥٢

قرآنی معلومات

معلومات قرآنية باللغة الاردية

جمع وترتیب:

ابوعدنان محمد طیب بھواروی

ناشر:

مکتب توعیة الجالیات بالمجمعه

عرض مکتب

قارئین کرام!

ذیل کے سطور میں ہم آپ کو اپنے مکتب کی اردو مطبوعات جاننے اور پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں، ہماری اردو مطبوعات کی تفصیلات یوں ہیں:

(۱) زادراہ (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ حج اور حج وعمرہ کے اہم مسائل (۳) فتاوی مکیہ (۴) شمائل محمدی (۵) فضائل اعمال (۶) منکرات اعمال (۷) قرآنی معلومات (۸) جن وشیاطین سے گھر کی حفاظت (۹) مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (۱۰) حسن خاتمہ اور سوءخاتمہ کے علامات واسباب۔

آپ اپنی درخواست ارسال کریں، ہم حسب امکان آپ کی مطلوبہ اشیاء آپ تک پہنچائیں گے، کتاب کے مطالعہ کے دوران اگر آپ کو کوئی علمی، طباعتی یا کسی قسم کی کوئی غلطی نظر آئے یا کتاب سے متعلق کوئی تجویز آپ کے ذہن میں ہو تو براہ کرم آپ پہلی فرصت میں ہم کو مطلع فرمائیں، ہم کسی تسامح کی نشاندہی اور کسی اچھی تجویز کی پیشی پر آپ کے حد درجہ مشکور وممنوں ہوں گے۔

ہمارا پتہ ہے:

مکتب الدعوۃ والارشاد وتوعیۃ الجالیات۔ المجمعہ پوسٹ بکس نمبر ۱۰۲

فہرست موضوعات

ابواب | صفحہ نمبر

مقدمۃ الکتاب

بسم اللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم

اما بعد :

معزز ناظرین ! یہ مختصر سا کتابچہ ہے جو بعض اشاروں' لطائفوں' فضائلوں'فوائد ومعانی ' استنباطوں ،اسباب نزول اور حقوق قرآن وغیرہ پر مشتمل ہے جسے سوال وجواب کے انداز میں بالتوبیب ترتیب دیا گیا ہے' اور دوسو چھہتر سوالات وجوابات اس میں بیان کیۓ گۓ ہیں' اس کتابچہ کو پڑھنے کے بعد اگر کسی کے پاس کوئی ملاحظات وتجاویز ہوں یا کوئی اور مہم سوالات کا اضافہ مناسب سمجھتے ہوں تو ان سے میری گذارش ہے کہ مجھے معلومات بہم پہنچائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا اضافہ کیا جاسکے اللہ انہیں جزائے خیر دے گا۔

معزز ناظرین ! ایک مسلمان کو چاہیۓ اپنے ساعات واوقات کو قرآن مجید پڑھنے' سمجھنے اور اس کی آیات میں تدبر وتفکر میں گذارے اور اس کے چشمۂ صافی سے مستفید ہو' اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اس کتابچہ کو مجھے اور آپ سب کے لئے بہترین مددگار بنائے۔

آمین یارب العالمین۔

انہ ولی ذلک والقادر علیہ

وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

ابو عدنان محمد طیب بھواروی

پہلا باب: تعارف قرآن

سوال ۱: قرآن مجید کی جامع ومانع تعریف کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید اللہ رب العالمین کا وہ معجزانہ کلام ہے جو خاتم الانبیاء جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے واسطے سے نازل ہوا، جو مصاحف میں مکتوب ہے اور تواتر کے ساتھ ہمارے پاس چلا آرہا ہے، جس کی تلاوت کرنا عبادت ہے اور جس کا آغاز سورۃ الفاتحہ سے اور اختتام سورۃ الناس پر ہوتا ہے۔

سوال ۲: قرآن کریم کو کتنے ناموں کے ساتھ موسوم کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن کریم کو متعدد ناموں سے موسوم کیا گیا ہے:

(۱) الکتاب (۲) الفرقان (۳) التنزیل (۴) الذکر (۵) النور (۶) الهدی (۷) الرحمۃ (۸) احسن الحدیث (۹) الوحی (۱۰) الروح (۱۱) المبین (۱۲) المجید (۱۳) الحق۔

دیکھئے کتاب (حقائق حول القرآن للشیخ محمد رجب، والتبیان فی اسماء القرآن للشیخ البلیہی)

سوال ۳: قرآن کریم مخلوق ہے یا غیر مخلوق؟

جواب: قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام ہے مخلوق نہیں۔

سوال ۴: جو قرآن کے مخلوق ہونے کا عقیدہ رکھے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو قرآن کے مخلوق ہونے کا عقیدہ رکھے وہ کافر اور اسلام سے خارج ہے کیوں کہ قرآن اپنے حروف و معانی سمیت حقیقت میں اللہ تعالی کا کلام ہے۔

سوال ۵: کیا قرآن مجید میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی ہوئی ہے؟

جواب: قرآن مجید میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے، بلکہ یہ مقدس کتاب اسی حالت میں ہے جس حالت میں نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے چھوڑ گئے تھے۔

سوال ۶: جو شخص قرآن مجید میں کمی زیادتی کا عقیدہ رکھے کیا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں! جو شخص قرآن مجید میں کمی زیادتی کا عقیدہ رکھے وہ دائرہ

اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

سوال ۷: کیا قرآن میں تبدیلی ہو سکتی ہے؟

جواب: قرآن میں تبدیلی ناممکن ہے کیوں کہ اللہ تعالی نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے' دیکھئے (سورۃ الحجر آیت:۹)

سوال ۸: قرآن کریم میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب : قرآن کریم میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں۔

سوال ۹: قرآن کریم میں کتنے پارے ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں تیس پارے ہیں۔

سوال ۱۰: قرآن کریم میں کتنے احزاب ہیں؟ (۱)

جواب: قرآن کریم میں ساٹھ احزاب ہیں۔

سوال ۱۱ : قرآن کریم میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں ۵۴۰ رکوع ہیں۔

(۱) سلف صالحین کا یہ معمول تھا کہ وہ ہر ہفتے ایک قرآن ختم کرلیا کرتے تھے اس مقصد کے لئے انہوں نے روزانہ تلاوت کی ایک مقدار مقرر کی ہوئی تھی جسے حزب یا منزل کہا جاتا ہے۔ (البرہان ۱/ (۲۵)

سوال ۱۲: قرآن کریم میں کتنی آیتیں ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں ۶۲۳۶ آیات ہیں۔

سوال ۱۳: قرآن کریم کے کلمات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: قرآن کریم کے کلمات کی تعداد ۷۷۴۳۹ ہے۔(دیکھئے شیخ محمد رجب کی تالیف [حقائق حول القرآن])

سوال ۱۴: قرآن کریم کے حروف کی تعداد کتنی ہیں؟

جواب: قرآن کریم کے حروف کی تعداد ۳۴۰۷۴۰ ہے۔

سوال ۱۵: قرآن کریم میں کتنے سجدے ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں پندرہ سجدے ہیں۔ (سنن ابی داؤد کتاب سجود القرآن)

سوال ۱۶: مکی اور مدنی سورتوں کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قرآن کریم کی جو آیتیں یا سورتیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہجرت سے پہلے اتریں ہیں وہ مکی ہیں اور جو سورتیں یا آیتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہجرت کے بعد اتریں ہیں وہ مدنی ہیں۔

سوال ۱۷: مدنی سورتوں کی تعداد کتنی ہیں؟

جواب: مدنی سورتوں کی تعداد اٹھائیس [۲۸] ہیں جن کے اسماء یہ ہیں:
(۱) سورۃ البقرہ (۲) سورۃ آل عمران (۳) سورۃ النساء (۴) سورۃ المائدہ (۵) سورۃ الانفال (۶) سورۃ التوبہ (۷) سورۃ الرعد (۸) سورۃ الحج (۹) سورۃ النور (۱۰) سورۃ الاحزاب (۱۱) سورۃ محمد (۱۲) سورۃ الفتح (۱۳) سورۃ الحجرات (۱۴) سورۃ الرحمٰن (۱۵) سورۃ الحدید (۱۶) سورۃ المجادلہ (۱۷) سورۃ الحشر (۱۸) سورۃ الممتحنہ (۱۹) سورۃ الصّف (۲۰) سورۃ الجمعہ (۲۱) سورۃ المنافقون (۲۲) سورۃ التغابن (۲۳) سورۃ الطلاق (۲۴) سورۃ التحریم (۲۵) سورۃ الانسان (۲۶) سورۃ البینہ (۲۷) سورۃ الزلزال (۲۸) سورۃ النصر۔

سوال ۱۸: مکی سورتوں کی تعداد کتنی ہیں؟

جواب: مکی سورتوں کی تعداد چھیاسی [۸۶] ہیں اوپر ذکر کی گئی مدنی سورتوں کے علاوہ ساری سورتیں مکی ہیں۔

سوال ۱۹: مکی سورتوں کی بعض علامات ونشانیاں بیان کیجئے؟

جواب: (۱) ہر وہ سورت جس میں لفظ [**کلا**] آیا ہو۔

(۲) ہر وہ سورت جس میں سجدہ آیا ہو۔

(۳) ہر وہ سورت جس کے شروع میں حروف مقطعات آئے ہوئے ہوں سوائے سورۃ البقرہ اور آل عمران کے۔

(۴) ہر وہ سورت جس میں آدم علیہ السلام اور ابلیس کا واقعہ مذکور ہو' سوائے سورۃ البقرہ کے۔

(۵) ہر وہ سورت جس میں نبیوں اور امم ماضیہ کے حالات واقعات مذکور ہوں سوائے سورۃ البقرۃ کے۔

(دیکھئے مباحث فی علوم القرآن للشیخ مناع القطان)

سوال ۲۰: مدنی سورتوں کی بعض علامات ونشانیاں بیان کیجئے؟

جواب: (ا) جس سورت میں حدود و فرائض کا ذکر ہو۔

(۲) جس سورت میں جہاد کی اجازت اور جہاد کے احکامات بیان کئے گئے ہوں۔

(۳) جس سورت میں منافقین کا ذکر آیا ہو سوائے سورۂ عنکبوت کے۔

(مباحث فی علوم القرآن لمناع القطان)

سوال ۲۱: قرآن کریم کی سورتوں کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: قرآن کریم کی سورتوں کی چار قسمیں ہیں:

(۱) طوال (۲) مئون (۳) مثانی (۴) مفصل

(۱) طوال: سات لمبی سورتوں کو کہتے ہیں جیسے البقرۃ، آل عمران، النساء، المائدہ، الاعراف اور ساتویں میں اختلاف ہے کہ ایا وہ الانفال اور براءت (التوبہ) ہے جس کے درمیان بسم اللہ لا کر فصل نہیں کیا گیا ہے۔

(۲) مئون: وہ سورتیں جن کی آیات کی تعداد سو سے زیادہ یا سو کے لگ بھگ ہو۔

(۳) مثانی: وہ سورتیں جن کی آیات کی تعداد دو سو کے لگ بھگ ہو۔

(۴) مفصل: سورۃ الحجرات یا سورۃ ق سے لے کر آخر قرآن تک کی سب سورتوں کو مفصل کہتے ہیں۔ (مباحث فی علوم القرآن للشیخ مناع القطان)

سوال ۲۲: مفصل سورتوں کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مفصل سورتوں کا مطلب ہے جن سورتوں کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعہ فصل کیا گیا ہو۔

سوال ۲۳: مفصل سورتوں کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : مفصل سورتوں کی تین قسمیں ہیں:

(۱) طوال مفصل (۲) وساط مفصل (۳) قصار مفصل

سوال ۲۴: طوال مفصل کا اطلاق کہاں سے کہاں تک کی سورتوں پر ہوتا ہے؟

جواب: سورۂ ق یا سورۃ الحجرات سے لے کر سورۃ النباء یا سورۃ البروج تک کی سورتوں پر طوال مفصل کا اطلاق ہوتا ہے۔

سوال ۲۵: وساط مفصل کا اطلاق کہاں سے کہاں تک کی سورتوں پر ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ النباء سے لے کر سورۃ اللیل تک کی سورتوں پر وساط مفصل کا اطلاق ہوتا ہے۔

سوال ۲۶: قصار مفصل کا اطلاق کن سورتوں پر ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ الضحیٰ سے لے کر آخر قرآن تک کی سورتوں پر قصار مفصل کا اطلاق ہوتا ہے۔

دوسرا باب: نزول قرآن

سوال ۲۷: قرآن کس نبی پر اترا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سوال ۲۸: کس مہینہ میں قرآن اتارا گیا؟

جواب: ماہ رمضان میں قرآن اتارا گیا ﴿شھر رمضان الذی انزل فیه القرآن﴾ (سورۃ البقرہ آیت: ۱۸۵)

سوال ۲۹: کس رات میں قرآن مجید اتارا گیا؟

جواب: شب قدر میں قرآن اتارا گیا ﴿انا انزلناہ فی لیلة القدر﴾ (سورۃ القدر آیت: ۱)

سوال ۳۰: قرآن پاک کی کونسی آیت سب سے پہلے اتری ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سب سے پہلی اترنی والی آیت ﴿ اقرا باسم ربک الذی خلق﴾ ہے۔

سوال ۳۱: قرآن مجید کی سب سے آخری آیت کونسی اتری ہے؟

جواب: قرآن مجید کی سب سے آخری آیت جو اتری ہے وہ آیت یہ ہے ﴿واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله ثم توفی کل نفس ما کسبت وهم لا یظلمون﴾ (سورۃ البقرہ آیت:۲۸۲)

سوال ۳۲: نزول کے اعتبار سے قرآن مجید کی سب سے پہلی اور سب سے آخری سورت کون سی ہے؟

جواب: نزول کے اعتبار سے سب سے پہلی سورت سورۂ علق کی چند آیات اور سب سے آخری سورت سورۂ نصر ہے۔

سوال ۳۳: پورا قرآن کتنے برس میں نازل ہوا؟

جواب: پورا قرآن تئیس [۲۳] برس میں نازل ہوا۔

دیکھئے (خصائص القرآن للدکتور/ فہد بن عبدالرحمن الرومی وحقائق حول القرآن للشیخ محمد رجب)

سوال ۳۴: فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے سات حرفوں پر قرآن اتارا گیا ہے ان سات حرفوں میں نازل کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سات حرفوں میں نازل کئے جانے کا مطلب ہے کہ قرآن پاک سات عربی لہجوں میں نازل کیا گیا۔

تیسرا باب: معلومات قرآن

سوال ۳۵: قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت کونسی ہے اور وہ کتنی آیتوں اور پاروں پر مشتمل ہے؟

جواب: قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت سورۃ البقرہ ہے اور یہ دوسو چھیاسی [۲۸۶] آیات اور تقریباً ڈھائی پاروں پر مشتمل ہے۔

سوال ۳۶: قرآن کریم کی سب سے چھوٹی سورت کونسی اور کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

جواب: قرآن کریم کی سب سے چھوٹی سورت سورۃ الکوثر' اور یہ تین آیات پر مشتمل ہے۔

سوال ۳۷: ترتیب کے لحاظ سے قرآن مجید کی سب سے پہلی اور سب سے آخری سورت کونسی ہے؟

جواب: ترتیب کے لحاظ سے قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت سورۃ الفاتحہ اور سب سے آخری سورت سورۃ الناس ہے۔

سوال ۳۸: قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بیان کیجئے جن میں سجدے ہوں؟

جواب: (۱) الاعراف آیت ۲۰۶ (۲) الرعد آیت: ۱۵ (۳) النحل آیت: ۴۹، ۵۰ (۴) الاسراء: ۱۰۹ (۵) مریم آیت: ۵۸ (۶) الحج [اس میں دو سجدے ہیں] دیکھئے آیت: ۱۸، ۷۷ (۷) الفرقان: ۶۰ (۸) النمل آیت: ۲۵ (۹) السجدہ آیت: ۱۵ (۱۰) ص آیت: ۲۴ (۱۱) فصلت [حم السجدہ] آیت: ۳۷، ۳۸ (۱۲) النجم آیت: ۶۲ (۱۳) الانشقاق آیت: ۲۱ (۱۴) العلق آیت: ۱۵۔

سوال ۳۹: سورتوں کے شروع میں جو حروف مقطعات [آلم - الر - کھیعص] آئے ہوئے ہیں کیا ان کا کوئی معنی اور مفہوم بھی ہے؟

جواب: جی ان حروف کے کچھ نہ کچھ معانی ضرور ہیں جو صرف اللہ ہی کو معلوم ہیں اور کسی کو معلوم نہیں، علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حروف مقطعات سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کرنا ہے جس کا مثل پیش کرنے سے تمام مخلوق عاجز ہے۔ (بحوالہ تفسیر ابن کثیر ج ۱/)

سوال ۴۰: قرآن مجید کی ان سورتوں کی تعداد بتلایئے جن کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے؟

جواب: انتیس [۲۹] سورتیں ہیں۔

سوال ۴۱: قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جس کو ثلث قرآن [تہائی قرآن] کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاخلاص ﴿قل ھو اللہ احد﴾ کو تہائی قرآن کہا گیا ہے

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قل ھو اللہ احد عن ابی سعید الخدری)

سوال ۴۲: قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جس کو ربع قرآن [چوتھائی قرآن] کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الکافرون کو ربع قرآن کہا گیا ہے۔(سنن ترمذی، بروایت عبداللہ ابن عباس، حاکم، امام حاکم فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، علامہ البانی نے اس حدیث کو حسن لغیرہ کہا ہے، دیکھئے صحیح الترغیب والترہیب للالبانی حدیث ۱۴۷۷:)

سوال ۴۳: قرآن کی وہ دو سورۂ مبارکہ کونسی ہیں جن کو زہراوین کے نام سے

موسوم کیا جاتا ہے؟

جواب: وہ دو سورتیں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ہیں۔ (حاکم، صحیح الترغیب حدیث: ۱۴۶۶)

سوال ۴۴: قرآن مجید کی کس سورت کو نساء صغریٰ کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ الطلاق۔ [حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس سورت کو نساء صغریٰ سے موسوم کیا ہے جیسا کہ امام بخاری وغیرہ نے بیان کیا ہے] (بحوالہ تفسیر روح المعانی)

سوال ۴۵: قرآن مجید کی کس سورت میں مکھیوں کا ذکر آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الحج آیت نمبر ۷۳۔

سوال ۴۶: قرآن مجید کی کس سورت میں طالوت و جالوت کا واقعہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ از آیت ۲۴۷ تا ۲۵۱۔

سوال ۴۷: قرآن مجید کی کس سورت میں سلیمان علیہ السلام اور ہدہد کا واقعہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۃ النمل از آیت ۲۰ تا ۲۸۔

سوال ۴۸: کس سورت میں حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہ السلام کا واقعہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الکہف از آیت ۶۵ تا ۸۲۔

سوال ۴۹: وہ کون سی سورت ہے جس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دوبار آیا ہے؟

جواب: سورۃ النمل آیت: ۳۰۔

سوال ۵۰: قرآن مجید کی کس سورت میں روح کے متعلق سوال آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ اسراء آیت نمبر ۸۵۔

سوال ۵۱: قرآن مجید کی کس سورت میں ہے کہ شیطان اپنے متبعین سے [قیامت کے دن] لاتعلقی کا اظہار کرے گا؟

جواب: سورۂ ابراہیم آیت نمبر ۲۲۔

سوال ۵۲: قرآن کریم کی کس سورت میں دابۃ الارض کے خروج کا ذکر آیا ہوا ہے؟

جواب : سورۂ نمل آیت:۸۲۔ (۱)

سوال۵۳: قرآن مجید کی کس سورت میں سامری کا ذکر آیا ہوا ہے؟ (۲)

جواب : سورۂ طہٰ میں از آیت ۸۵ تا ۹۸۔

سوال۵۴: قرآن مجید کی کس سورت میں غزوۂ تبوک کا ذکر آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ توبہ آیت:۸۱۔

سوال۵۵: قرآن مجید کی کس سورت میں جنگ بدر کا قصہ بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۂ انفال از آیت ۶ تا آیت ۱۴۔

سوال۵۶: قرآن مجید کی کس سورت میں اصحاب الاخدود [خندقوں والے] کا واقعہ آیا ہوا ہے؟

جواب : سورۂ بروج۔

---

(۱) دابۃ الارض: قیامت کی ایک بڑی نشانی کے طور پر دابۃ الارض کا ظہور ہوگا [اللہ تعالی زمین سے ایک جانور نکالے گا] اس جانور کے بے شمار اوصاف ہیں جو تفسیر اور فتن کی کتابوں میں مذکور ہیں لیکن وہ سب کی سب نا قابل اعتبار اور بلا دلیل ہیں۔

(۲) سامری : یہ آل فرعون کا ایک قبطی آدمی تھا جو موسیٰ پر ایمان لے آیا تھا اور جب موسیٰ بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے نکلے تو یہ بھی ساتھ ہولیا، بعد میں اس نے گوسالہ بنایا اور لوگوں کو گوسالہ پرستی کی ترغیب دی۔

سوال ۵۷: قرآن کریم کی کس سورت میں خبز [روٹی] کا لفظ آیا ہوا ہے اس سورت کا نام مع آیت بیان کیجئے؟

جواب: سورۂ یوسف۔ آیت: ۳۶ ﴿ودخل معه السجن فتيان قال احدهما انى ارانى اعصر خمرا وقال الاخر انى ارانى احمل فوق راسى خبزا تاكل الطير منه﴾

سوال ۵۸: کس سورت میں واقعہ افک کا تذکرہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ نور از آیت ۱۱ تا آیت ۱۸۔

سوال ۵۹: آیۃ الکرسی قرآن مجید کی کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۂ بقرہ آیت: ۲۵۵۔

سوال ۶۰: وہ کونسی سورت ہے جس کا آغاز دو پھلوں کے نام سے ہوا ہے؟

جواب: سورۂ تین [تینؔ زیتون]۔

سوال ۶۱: وہ کونسی سورت ہے جس کا خاتمہ دو نبیوں کے نام پر ہوا ہے؟

جواب: سورۂ اعلی [ابراہیم و موسی]۔

سوال ۶۲: قرآن مجید کی کس سورت کے بارے میں امام شافعی رحمۃ اللہ

علیہ کا یہ ارشاد ہے کہ لو ما انزل اللہ حجۃ علی خلقہ الا ھذہ السورۃ لکفتھم اگر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر بطور حجت دلیل کے صرف اسی ایک سورت کو نازل فرما دیتے تو یہ ان کی ہدایت کے لئے کافی ہوتی۔

جواب: سورۂ عصر۔ (بحوالہ تفسیر روح المعانی للعلامہ آلوسی بغدادی' اور بدائع التفسیر للعلامہ ابن القیم)

سوال ۶۳: وہ کون سی سورتیں ہیں جس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اپنی آنکھوں سے قیامت دیکھنا چاہتا ہو وہ یہ سورتیں پڑھے؟

جواب: سورۂ تکویر۔ سورۂ انفطار۔ سورۂ انشقاق۔ (مسند احمد' سنن ترمذی' حاکم' السلسلۃ الصحیحہ حدیث: ۱۰۸۱)

سوال ۶۴: قرآن کریم کی پانچ ایسی سورتیں بیان کیجئے جن کا آغاز الحمد للہ سے ہوتا ہے؟

جواب: (۱) سورۂ فاتحہ (۲) سورۂ انعام (۳) سورۂ کہف (۴) سورۂ سبا (۵) سورۂ فاطر۔

سوال ۶۵: قرآن کریم کی وہ سورتیں کتنی ہیں جن کا آغاز [حـــم] سے ہوتا ہے جن کو حوامیم کہا جاتا ہے؟

جواب: ایسی سورتیں سات ہیں (۱) سورۂ غافر (۲) سورۂ فصلت (۳) سورۂ زخرف (۴) سورۂ دخان (۵) سورۂ جاثیہ (۶) سورۂ احقاف (۷) سورۂ شوریٰ۔

سوال ۶۶: وہ پانچ سورتیں کونسی ہیں جن کا آغاز [آلـر] سے ہوتا ہے؟

جواب: (۱) سورۂ یونس (۲) سورۂ ہود (۳) سورۂ یوسف (۴) سورۂ ابراہیم (۵) سورۂ حجر۔

سوال ۶۷: وہ کونسی سورتیں ہیں جن کی ابتداء لفظ [سبح] سے ہوتی ہے؟

جواب: وہ سورتیں جن کی ابتداء [سبح] سے ہوتی ہے یہ ہیں:

(۱) سورۂ حدید (۲) سورۂ حشر (۳) سورۂ صف

سوال ۶۸: وہ کون سی سورتیں ہیں جن کی ابتداء [یسبح] سے ہوتی ہے؟

جواب: جن سورتوں کی ابتداء [یسبح] سے ہوتی ہے وہ درج ذیل ہیں:

(۱) سورۂ جمعہ (۲) سورۂ تغابن

سوال ۶۹: وہ کونسی سورتیں ہیں جن کی ابتداء تبارک سے ہوتی ہے؟

جواب: جن سورتوں کی ابتداء لفظ [تبـــــارك] سے ہوتی ہے وہ دو ہیں:

(۱) سورۂ فرقان (۲) سورۂ ملک

سوال ۷۰: وہ کتنی سورتیں ہیں جنکی ابتداء [الم] سے ہوتی ہے؟

جواب: وہ سورتیں یہ ہیں: سورۂ بقرہ ۔ سورۂ آل عمران ۔ سورۂ عنکبوت ۔

سورۂ روم ۔ سورۂ لقمان ۔ سورۂ سجدہ ۔

سوال ۷۱: وہ سورتیں بیان کیجئے جن کا آغاز [طسم] سے ہوتا ہے؟

جواب: وہ سورتیں یہ ہیں: (۱) سورۂ شعراء (۲) سورۂ قصص

سوال ۷۲: وہ پانچ سورتیں لکھئے جن کا آغاز لفظ قل سے ہوتا ہے؟

جواب: (۱) سورۂ جن (۲) سورۂ کافرون (۳) سورۂ اخلاص (۴)

سورۂ فلق (۵) سورۂ ناس

سوال ۷۳: وہ چار سورتیں کون سی ہیں جن کی ابتدا حرف [انـــا] سے ہوتی ہیں؟

جواب: (۱) سورۂ فتح (۲) سورۂ نوح (۳) سورۂ قدر (۴) سورۂ کوثر ۔

سوال۷۴: وہ دو سورتیں کون سی ہیں جو حرف [ویل] سے شروع ہوتی ہیں:

جواب: (۱) سورۂ مطففین (۲) سورۂ ھمزہ

سوال۷۵: وہ سورتیں کتنی ہیں جن کی ابتداء [یا ایھا النبی] سے ہوتی ہے؟

جواب: (۱) سورۂ احزاب (۲) سورۂ طلاق (۳) سورۂ تحریم

سوال۷۶: قرآن مجید کی اس سورت کا نام بتایئے جو ایک نیک آدمی کے نام پر آئی ہوئی ہے جن کو اللہ تعالی نے حکمت تو دی تھی پر نبوت عطا نہیں کی تھی؟

جواب: سورۂ لقمان ۲۱واں پارہ۔

سوال۷۷: کس سورت میں ان تین اشخاص کا ذکر آیا ہوا ہے جو غزوۂ تبوک سے پیچھے رہ گئے تھے؟

جواب: سورۂ توبہ آیت: ۱۱۹۔

سوال۷۸: وہ کون سی سورت ہے جنکی تمام تر آیتیں حرف [د] پر ختم ہوتی ہیں؟

جواب: سورۂ اخلاص۔

سوال ۷۹: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اس بات کا ذکر ہے کہ مشرکین قیامت کے دن اللہ کو نہیں دیکھ سکیں گے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے ﴿کلا انہم عن ربہم یومئذ لمحجوبون﴾ [ہرگز نہیں یہ لوگ اس دن اپنے رب سے اوٹ میں رکھے جائیں گے] (سورۂ مطففین آیت:۱۵)

سوال ۸۰: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اللہ نے حفاظت قرآن کا وعدہ لیا ہے؟

جواب: فرمان باری تعالی ہے ﴿انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون﴾ (سورۂ حجر آیت:۹)

سوال ۸۱: قرآن کریم میں ایک آیت ہے جس کے بارے میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اگر کوئی مسلمان سوتے وقت اس کو پڑھ لے تو اللہ کی طرف سے اس پر ایک نگراں مقرر کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں پھٹکتا وہ کونسی آیت ہے؟

جواب: وہ آیت' آیت الکرسی ہے ﴿اللہ لاالہ الا ھو الحی القیوم

لا تاخذه سنة و لا نوم له مافی السموات............... العلی العظیم ﴾ (سورۂ بقرہ آیت:۲۵۵) (صحیح بخاری' باب فضل سورۃ البقرہ)

سوال ۸۲: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں ولی کی تعریف بیان ہوئی ہے، نیز وہ آیت کس سورت میں ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالی ہے ﴿ الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون الذین امنوا و کانوا یتقون ﴾ "یادرکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور برائیوں سے پرہیز رکھتے ہیں" (سورۂ یونس آیت:۶۳)

سوال ۸۳: قرآن مجید میں ایک آیت ہے جس کے بارے میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جس نے ہر نماز کے بعد وہ آیت پڑھی تو اسے جنت میں داخلے سے موت کے علاوہ کوئی چیز روک نہیں سکتی وہ آیت کونسی ہے؟

جواب: آیت الکرسی۔ (عمل الیوم واللیلہ للامام النسائی حدیث: ۱۰۰' صحیح الجامع الصغیر للالبانی حدیث: ۶۴۶۴)

سوال ۸۴: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اللہ نے اپنے نبی کی

زندگی کی قسم کھائی ہے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے فرمان الٰہی ہے ﴿لعمرک انهم لفی سكرتهم يعمهون﴾ ''تیرے عمر کی قسم! وہ تو اپنی بدمستی میں سرگرداں تھے'' (سورۂ حجر آیت: ۷۲)

سوال ۸۵: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ مہینوں کی تعداد بارہ ہیں؟

جواب: وہ آیت یہ ہے فرمان باری تعالی ہے ﴿ان عدة الشهور عند الله اثنا شهرا في كتاب الله يوم خلق السموات والارض﴾ (سورۂ توبہ آیت: ۳۶)

سوال ۸۶: حرمت والے مہینے کتنے ہیں؟

جواب: حرمت والے مہینے چار ہیں جن میں سے تین مہینے پے در پے ہیں (۱) ذی قعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم (۴) رجب مضر، جو جمادی الاخری اور شعبان کے درمیان ہوتا ہے۔

سوال ۸۷: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس کے نازل ہونے کے بعد

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ آیت مجھے دنیا و ما فیہا کی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿ انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک و ما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما و ینصرک اللہ نصرا عزیزا ﴾ (سورۃ فتح آیت:۱۔۲)

سوال ۸۸: حدیث شریف میں ہے کہ جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو مس کرتا ہے مگر دو ایسے ہیں جو اس مس شیطان سے محفوظ ہیں وہ دو کون ہیں؟

جواب: حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمان الٰہی ہے ﴿ وانی سمیتھا مریم وانی اعیذھا بک و ذریتھا من الشیطان الرجیم ﴾ (سورۃ ال عمران آیت:۳۶) فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو مس کرتا ہے اور اس مس شیطان سے ہر بچہ رو پڑتا ہے مگر اس مس شیطان سے حضرت

مریم اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام محفوظ ہیں۔ (صحیح بخاری کتاب التفسیر، صحیح مسلم کتاب الفضائل)

سوال ۸۹: معوذات کن سورتوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب : سورۂ اخلاص، فلق اور سورۂ ناس کو معوذات کہا جاتا ہے، چنانچہ صحیح بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آپ کو تکلیف ہوتی تو معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے اور جب آپ کی تکلیف بڑھ جاتی تو میں معوذات پڑھ کر آپ پر دم کرتی اور برکت کی امید میں آپ کا ہاتھ آپ کے جسم مبارک پر پھیرتی رہتی تھی''

سوال ۹۰: سورۂ مجادلہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سورۂ مجادلہ کا دوسرا نام سورۂ ظہار ہے۔

سوال ۹۱: قرآن کریم میں کس نبی کا تذکرہ سب سے زیادہ آیا ہوا ہے اور کتنی مرتبہ آیا ہوا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کا نام تقریباً ۱۳۶ مقامات پر آیا ہوا ہے۔

سوال۹۲: قرآن مجید کی پے در پے وہ تین سورتیں کون سی ہیں جن میں لفظ جلالہ [اللہ] نہیں آیا ہوا ہے؟

جواب: (۱) سورۂ رحمٰن (۲) سورۂ واقعہ (۳) سورۂ قمر

سوال۹۳: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جس کی ہر آیت میں لفظ جلالہ وارد ہے؟

جواب: سورۃ المجادلہ ۲۸واں پارہ۔

سوال۹۴: سورۂ عبس میں کس نابینا صحابی کی طرف اشارہ آیا ہوا ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ۔

سوال۹۵: قرآن مجید میں کس صحابی کا نام آیا ہوا ہے مع آیت اس صحابی کا نام بتلایئے؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ آیت یہ ہے ﴿فلما قضی زید منها وطرا﴾ (سورۂ احزاب آیت:۳۷)

سوال۹۶: سورۂ محمد کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سورۂ محمد کا دوسرا نام سورۂ قتال ہے۔

سوال ۹۷: قرآن مجید کی کتنی سورتیں انبیاء کے نام پر آئی ہوئی ہیں؟

جواب: چھ سورتیں: (۱) یوسف (۲) یونس (۳) ہود (۴) ابراہیم (۵) محمد (۶) نوح۔

سوال ۹۸: آپ کس سورت کے ذریعہ نبی اور کس سورت کے ذریعہ رسول بنائے گئے؟

جواب: آپ اقراء کے ذریعہ نبی اور مدثر کے ذریعہ رسول بنائے گئے۔

سوال ۹۹: قرآن میں کتنے رسولوں اور نبیوں کا ذکر آیا ہوا ہے؟

جواب: قرآن کریم میں کل پچیس رسولوں اور نبیوں کا ذکر آیا ہے:

(۱) حضرت آدم علیہ السلام (۲) حضرت نوح علیہ السلام (۳) حضرت ادریس علیہ السلام (۴) حضرت صالح علیہ السلام (۵) حضرت ہود علیہ السلام (۶) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۷) حضرت لوط علیہ السلام (۸) حضرت اسماعیل علیہ السلام (۹) حضرت اسحاق علیہ السلام (۱۰) حضرت یعقوب علیہ السلام (۱۱) حضرت یوسف علیہ السلام (۱۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۱۳) حضرت ہارون علیہ السلام (۱۴) حضرت زکریا علیہ السلام

(۱۵) حضرت یحیٰ علیہ السلام (۱۶) حضرت الیسع علیہ السلام (۱۷) حضرت ذوالکفل علیہ السلام (۱۸) حضرت داؤد علیہ السلام (۱۹) حضرت سلیمان علیہ السلام (۲۰) حضرت ایوب علیہ السلام (۲۱) حضرت الیاس علیہ السلام (۲۲) حضرت یونس علیہ السلام (۲۳) حضرت شعیب علیہ السلام (۲۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۲۵) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال ۱۰۰: قرآن میں کتنے فرشتوں کا نام آیا ہوا ہے؟

جواب: جن فرشتوں کا قرآن مجید میں نام آیا ہوا ہے وہ یہ ہیں:

(۱) جبریل (۲) میکائیل (۳) مالک (۴) ہاروت و ماروت۔

سوال ۱۰۱: جہنم کے کتنے دروازے ہیں اور اس پر کون سی آیت دال ہے؟

جواب: جہنم کے سات دروازے ہیں قرآن مجید کی یہ آیت ﴿وان جھنم لموعدھم اجمعین لھا سبعة ابواب لکل باب منھم جزء مقسوم﴾ دلیل ہے کہ جہنم کے سات دروازے ہیں۔ (سورۂ حجر آیت: ۴۴)

سوال ۱۰۲: جہنم کا چھ نام بیان کیجئے جن کا تذکرہ قرآن میں آیا ہوا ہے؟

جواب: (۱) جہنم (۲) لظی (۳) حطمہ (۴) سعیر (۵) سقر (۶) ہاویہ۔

سوال۱۰۳: قرآن مجید میں اللہ تعالی نے جنت کو کتنے ناموں سے یاد کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالی نے جنت کو درج ذیل ناموں سے یاد کیا ہے:

(۱) جنت: یہ لفظ قرآن کریم میں چھیاسٹھ مقامات پر آیا ہوا ہے، اور اس کی جمع جنات ہے، اس کے معنی ہیں باغ۔

(۲) دارالسلام: [امن وسلامتی کا گھر] (سورۃ الانعام آیت: ۱۲۷)

(۳) دارالخلد: [ہمیشہ کا گھر] (حم السجدہ آیت: ۲۸)

(۴) دارالمقامہ: [ابدی سکونت کا مقام] (سورۂ فاطر: ۳۴-۳۵)

(۵) جنۃ الماوی: [یعنی ایسی جنت جہاں ٹھکانہ ملے] (سورۂ نجم آیت: ۱۵)

(۶) جنات عدن: یعنی ایسی جنتیں جہاں کی رہائش ہمیشہ ہو] (الصّف: ۱۲)

(۷) دارالحیوان: ایسی زندہ رہنے کی جگہ جہاں موت نہیں ہوگی۔ (سورۂ عنکبوت آیت ۶۴)

(۸) الفردوس: [یہ جنتوں میں اعلی ترین مقام ہے جس کے باغات

انگوروں کی بیلوں کے درمیان ہوں گے]   (سورۂ کہف آیت:۱۰۷)

(۹) جنات النعیم: [ہر طرح کی ظاہری و باطنی نعمتوں سے مالا مال جنتیں]

(سورۂ لقمان آیت:۸)

(۱۰) المقام الامین: [پرامن جگہ]   (سورۂ دخان آیت:۵۱-۵۲)

(۱۱) مقعد صدق: [سچی عزت کی جگہ]   (سورۂ قمر آیت:۵۴-۵۵)

سوال۱۰۴: اس نبی کا نام بتلایئے جو لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے کہ اللہ نے ان کی روح قبض کر لی؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام ۲۲واں پارہ سورۂ سبا آیت:۱۴۔

سوال۱۰۵: سورۂ فاتحہ کا چھ نام بتلایئے؟

جواب: (۱) ام القرآن (۲) ام الکتاب (۳) السبع المثانی (۴) الشافیۃ (۵) الکافیۃ (۶) القرآن العظیم۔

سوال۱۰۶: فرمان باری تعالی ہے ﴿الشجرة الملعونة فی القرآن﴾ وہ درخت جس سے قرآن میں اظہار نفرت کیا گیا ہے (سورۂ اسراء آیت:۶۰) شجرۂ ملعونہ سے کیا مراد ہے، اور اس درخت کا ذکر کس سورت میں ہے؟

جواب : شجرۂ زقوم ہے۔[جہنمیوں کا کھانا ہوگا] اس درخت کا ذکر سورۃ الصآ فات آیت از۶۲ تا۶۶ ،سورۃ الدخان آیت از۴۳ تا۴۶'' میں آیا ہوا ہے۔

سوال۱۰۷: آیت ﴿ ولنذيقنهم من العذاب الادنى دون العذاب الاكبر لعلهم يرجعون ﴾ (سورۂ سجدہ آیت:۲۱) ''بالیقین ہم انہیں قریب کے چھوٹے سے بعض عذاب اس بڑے عذاب کے سوا چکھائیں گے تاکہ وہ لوٹ آئیں'' میں عذاب ادنی سے کیا مراد ہے؟

جواب : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں عذاب ادنی سے دنیا کا عذاب یا دنیا کی مصیبتیں اور بیماریاں وغیرہ مراد ہیں۔

سوال۱۰۸: سورۂ بروج میں مذکور **شاهد ومشهود** سے کیا مراد ہے؟

جواب: شاہد سے مراد عرفہ اور مشہود سے مراد جمعہ کا دن ہے۔

سوال۱۰۹: فرمان الٰہی ہے ﴿**الحج اشهر معلومات**﴾ [حج کے مہینے مقرر ہیں] (سورۂ بقرہ آیت:۱۹۷) **اشہر معلومات** سے کیا مراد ہے؟

جواب: راجح قول کے مطابق اس سے مراد شوال' ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں۔ (صحیح البخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالی الحج اشھر معلومات)

سوال ۱۱۰: فرمان باری تعالیٰ ﴿للذین احسنوا الحسنی وزیادة﴾ ''جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے اور زیادہ بھی'' میں زیادہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: زیادہ سے مراد دیدار باری تعالیٰ ہے جس سے اہل جنت کو مشرف کیا جائے گا۔ (صحیح مسلم' کتاب الایمان' باب اثبات رویۃ المومنین فی الاخرۃ لربہم)

سوال ۱۱۱: فرمان الٰہی ہے ﴿واذ اسر النبی الی بعض ازواجہ حدیثا﴾ [اور یاد کرو جب نبی نے اپنی بعض عورتوں سے ایک پوشیدہ بات کہی] (سورۂ تحریم آیت ۳) آپ کی کونسی بیوی مراد ہے؟

جواب: حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا۔ (بحوالہ ابن کثیر' احسن البیان' تیسیر الرحمٰن لبیان القرآن)

سوال ۱۱۲: فرمان الٰہی ﴿فیہ رجال یحبون ان یتطھروا واللہ یحب المطھرین﴾ (سورۂ توبہ آیت: ۱۰۸) ''اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں' اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں'' اس آیت میں کن لوگوں کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: اس آیت میں اہل قباء کی طرف اشارہ ہے' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالی نے تمہاری طہارت کی تعریف فرمائی ہے' تم کیا کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم ڈھیلے استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ پانی بھی استعمال کرتے ہیں۔ (صحیح سنن ابی داؤد حدیث:۴۳)

سوال۱۱۳: فرمان الٰہی ﴿الم تر کیف ضرب اللہ مثلا کلمة طیبة کشجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء﴾ (سورۃ ابراہیم آیت:۲۴) ''کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالی نے کلمہ طیبہ کی مثال کس طرح بیان فرمائی، مثل شجرۂ طیبہ کے، جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں'' میں کلمہ طیبہ اور شجرۂ طیبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کلمہ طیبہ سے مراد لا الہ الا اللہ اور شجرۂ طیبہ سے مراد مومن ہے' ایک دوسرا قول ہے کہ کلمہ طیبہ سے مراد مومن ہے اور شجرہ طیبہ سے مراد کھجور کا درخت ہے۔ (بحوالہ تفسیر ابن کثیر' تفسیر طبری)

سوال۱۱۴: فرمان الٰہی ﴿ومثل کلمة خبیثة کشجرة خبیثة﴾ ''اور کلمہ

خبیثہ کی مثال شجرۂ خبیثہ جیسی ہے" میں کلمہ خبیثہ اور شجرہ خبیثہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: کلمہ خبیثہ سے مراد کفر وشرک اور شجر خبیثہ سے حنظل (اندرائن) کا درخت مراد ہے۔ (تفسیر طبری، ابن کثیر)

سوال ۱۱۵: فرمان الٰہی ﴿وهدينه النجدين﴾ میں نجدین سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیر اور شر کے راستے مراد ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر)

سوال ۱۱۶: فرمان الٰہی ﴿انا فتحنا لك فتحا مبينا﴾ "بیشک (اے نبی) ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی ہے" میں فتح سے کیا مراد ہے؟

جواب: صحیح قول کے مطابق فتح سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔ واللہ اعلم

سوال ۱۱۷: فرمان الٰہی ﴿انا اعطينك الكوثر﴾ میں الکوثر سے کیا مراد ہے؟

جواب: الکوثر سے ایک نہر مراد ہے جو جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی جائے گی۔ (صحیح البخاری، کتاب التفسیر و کتاب الرقاق باب فی الحوض)

واضح رہے کہ حوض کوثر اور کوثر میں فرق ہے حوض کوثر میدان محشر میں ہوگا جب کہ کوثر یا نہر کوثر جنت میں ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ حوض میں جو پانی ہے اس کا مصدر نہر کوثر ہی ہے۔ واللہ اعلم۔

سوال ۱۱۸: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس کی ابتدا اور انتہا دونوں علم سے ہوتی ہے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے ﴿**الم تر ان الله يعلم مافى السموات وما فى الارض ما يكون من نجوى من ثلاثه الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنى من ذلك ولا اكثر الا هو معهم اين ما كانوا ثم ينبئهم بما عملوا يوم القيامة ان الله بكل شئى عليم**﴾ (سورۂ مجادلہ آیت:۷)

سوال ۱۱۹: قرآن کریم میں اللہ تعالی نے حضرت نوح و حضرت لوط علیہما السلام کی بیویوں کو خائن کہا ہے ﴿فخانتهما فلم يغنيا عنهما من الله شيئا﴾ [پھر ان کی انہوں نے خیانت کی پس وہ دونوں [نیک بندے] ان سے اللہ کے [کسی عذاب کو] نہ روک سکے] (سورۂ تحریم آیت:۱۰) یہاں

خیانت سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہاں خیانت سے مراد عصمت میں خیانت نہیں' کیوں کہ اس بات پر اجماع ہے کہ کسی نبی کی بیوی بدکار نہیں ہوتی' خیانت سے مراد ہے کہ یہ اپنے خاوندوں پر ایمان نہیں لائیں اور ان کی ہمدردیاں اپنی کافر قوم کے ساتھ رہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں لوط کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ وہ اپنی قوم کو گھر میں آنے والے مہمانوں کی اطلاع پہنچاتی تھی' حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی لوگوں سے نوح کی بابت کہتی کہ یہ مجنون ہے۔

سوال ۱۲۰: **قرآن مجید میں کتنے قسم کے نفس کا تذکرہ آیا ہے؟**

جواب: تین: (۱) نفس مطمئنہ (۲) نفس لوامہ (۳) نفس امارہ۔

(۱) نفس امارہ: وہ نفس جو انسان کو برائیوں پر ابھارتا اور آمادہ کرتا ہے، اس کا ذکر سورۃ یوسف آیت: ۵۳ میں آیا ہوا ہے۔

(۲) نفس لوامہ: وہ نفس جو کوتاہی اور برائی ہو جانے پر بھی انسان کو ملامت کرتا ہے اور طاعات کے ترک پر بھی انسان کو ملامت کرتا ہے، اس کا ذکر

سورۃ القیامہ آیت:۲ میں آیا ہوا ہے۔

(۳) نفس مطمئنہ: وہ پاکیزہ نفس جسے اللہ کے وعدوں پر یقین ہے کہ اسے قیامت کے دن کوئی ڈر اور خوف لاحق نہیں ہوگا، اس کا ذکر سورۃ الفجر آیت :۲۷ میں آیا ہوا ہے۔

سوال ۱۲۱: ﴿**یخلقکم فی بطون امھاتکم خلقا من بعد خلق فی ظلمت ثلاث**﴾ "وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک بناوٹ کے بعد دوسری بناوٹ پر بناتا ہے تین تین اندھیروں میں" (سورۂ زمر آیت :۶) تین اندھیروں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک ماں کے پیٹ کا اندھیرا۔ دوسرا رحم مادر کا اندھیرا۔ تیسرا مشیمہ کا اندھیرا یعنی وہ جھلی یا پردہ جس کے اندر بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ (بحوالہ تفسیر ابن کثیر)

سوال ۱۲۲: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس کو چاہے سیدھے لفظوں سے پڑھا جائے یا الٹے لفظوں سے پڑھا جائے وہ اپنی اصلی حالت پر برقرار رہتی ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں آتی؟

جواب: وہ آیت اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے ﴿ربك فكبر﴾ (سورۂ مزمل آیت:۳) .

سوال ۱۲۳: آیت سیف کیا ہے؟

جواب: آیت سیف یہ ہے اللہ تعالی نے فرمایا ﴿یایھاالنبی جاھد الکفار والمنافقین واغلظ علیھم وماواھم جھنم وبئس المصیر﴾ (سورۂ توبہ آیت:۷۳) ''اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد جاری رکھو اور ان پر سخت ہو جاؤ، ان کی اصلی جگہ دوزخ ہے جو نہایت بدترین جگہ ہے''

سوال ۱۲۴: اولوالعزم پیغمبر کتنے ہیں اور ان کے نام کیا ہیں اور قرآن مجید کی کونسی آیت اس پر دلیل ہے؟

جواب: پانچ ہیں (۱) حضرت نوح علیہ السلام (۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۳) حضرت موسی علیہ السلام (۴) حضرت عیسی علیہ السلام (۵) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے ﴿و اذ اخذنا من النبیین میثاقھم ومنك ومن نوح وابراھیم وموسی وعیسی ابن مریم واخذنا منھم میثاقا غلیظا﴾ (سورۂ احزاب آیت:

۷)[جب کہ ہم نے تمام نبیوں سے عہد لیا اور بالخصوص آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے، اور ہم نے ان سے پکا اور پختہ عہد لیا]

نیز سورۃ الشوریٰ کی آیت:۱۳﴿شرع لکم من الدین ما وصی به نوحا والذی اوحینا الیک وما وصینا به ابراهیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیه﴾

سوال۱۲۵: فرمان الٰہی ﴿وکانوا یصرون علی الحنث العظیم﴾ [سورۂ واقعہ آیت:۴۶] میں حنث عظیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: شعبی نے کہا حنث عظیم سے جھوٹی قسم مراد ہے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ مجاہد اور ضحاک وغیرہ نے شرک مراد لیا ہے۔ (بحوالہ ابن کثیر)

سوال۱۲۶: قرآن مجید میں قیامت کو جن ناموں کے ساتھ موسوم کیا گیا ہے وہ بیان کیجئے؟

جواب: قرآن مجید میں قیامت کو متعدد ناموں سے یاد کیا گیا ہے، مشہور نام ذیل میں ذکر کئے جاتے ہیں:

(۱) یوم الدین: اللہ تعالی فرماتا ہے ﴿مالك يوم الدين﴾ ”بدلے کے دن (یعنی قیامت کا مالک ہے“ (سورۃ الفاتحہ آیت:۴)

(۲) الیوم الآخر: فرمان الہی ہے ﴿ولكن البر من امن بالله واليوم الآخر والملائكة والكتاب والنبيين﴾ ”نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ پر اور یوم آخر اور ملائکہ پر اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں پر ایمان ویقین رکھے“ (سورۃ البقرۃ آیت:۱۷۷)

(۳) یوم القیامۃ: اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے ﴿ونحشرهم يوم القيامة على وجوههم عميا وبكما وصما﴾ ” اور ایسے لوگوں کا ہم بروز قیامت اوندھے منہ حشر کریں گے“ (سورۃ الاسراء آیت:۹۷)

(۴) یوم البعث: ارشاد الہی ہے ﴿وقال الذين اوتوا العلم والايمان لقد لبثتم في كتاب الله الى يوم البعث فهذا يوم البعث﴾ ”اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ جواب دیں گے کہ تم تو جیسا کہ کتاب اللہ میں ہے یوم قیامت تک ٹھہرے رہے آج کا یہ دن قیامت ہی کا دن ہے“ (سورۃ الروم آیت:۵۶)

(۵) الساعۃ: فرمان الٰہی ہے ﴿ان الساعة لاتية لا ريب فيه﴾ ''بیشک قیامت کے قائم ہونے میں کوئی شک نہیں ہے'' (سورۃ غافر:۵۹)

(۶) یوم الخروج: ارشاد الٰہی ہے ﴿يوم يسمعون الصيحة بالحق ذلك يوم الخروج﴾ ''جس روز اس تیز و تند چیخ کو یقین کے ساتھ سن لیں گے، یہ دن ہوگا نکلنے کا'' (سورۃ ق آیت:۴۲)

(۷) یوم الحساب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿ان الذين يضلون عن سبيل الله لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب﴾ ''جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے'' (سورۃ ص آیت:۲۶)

(۸) یوم الحسرۃ: فرمان الٰہی ہے ﴿وانذرهم يوم الحسرة اذ قضى الامر وهم فى غفلة وهم لا يومنون﴾ '' توانہیں اس رنج و افسوس کے دن کا ڈر سنا دے جب کہ کام انجام کو پہنچا دیا جائے گا اور یہ لوگ غفلت اور بے ایمانی میں ہی رہ جائیں گے'' (سورۃ مریم آیت: ۳۹)

(۹) یوم الفصل: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿هذا يوم الفصل الذى كنتم

به تكذبون﴾ ''یہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے رہے'' (سورۃ صآفات آیت:۲۱)

(۱۰) یوم التلاق: اللہ تعالی کا فرمان ہے ﴿رفيع الدرجات ذو العرش يلقى الروح من امره على من يشاء من عباده لينذر يوم التلاق﴾ '' بلند درجوں والا عرش کا مالک وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے تا کہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے'' (سورۃ المومن آیت:۱۵)

(۱۱) یوم التناد: اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے ﴿ويقوم انى اخاف عليكم يوم التناد﴾ ''اور مجھے تم پر ہانک پکار کے دن کا بھی ڈر ہے'' (سورۃ المومن آیت:۳۲)

(۱۲) یوم الوعید: فرمان الہی ہے ﴿ونفخ فى الصور ذلك يوم الوعيد﴾ ''اور صور پھونک دیا جائے گا، وعدۂ عذاب کا دن یہی ہے'' (سورۃ ق آیت: ۲۰)

(۱۳) یوم الخلود: فرمان الہی ہے ﴿ادخلوها بسلام ذلك يوم

الـخـلـود﴾ ''تم اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے'' (سورۃ ق آیت: ۳۴)

(۱۴) یوم التغابن: اللہ تعالی کا ارشاد ہے﴿یـوم یـجـمـعـکـم لیـوم الجمع ذلک یوم التغابن﴾ '' جس دن تم سب کو اس جمع ہونے کے دن جمع کرے گا وہی دن ہے ہار جیت کا'' (سورۃ التغابن آیت:۹)

(۱۵) الواقعہ: فرمان باری تعالی ہے﴿اذا وقـعـت الـواقـعـة﴾''جب قیامت قائم ہو جائے گی'' (سورۃ الواقعہ آیت:۱)

(۱۶) الحاقۃ: للہ تعالی کا ارشاد ہے﴿الـحـاقـة مـاالـحـاقـة﴾'ثابت ہونے والی، ثابت ہونے والی کیا ہے'' (سورۃ الحاقۃ آیت:۱،۲)

(۱۷) القارعۃ: فرمان الہی ہے﴿الـقـارعـة مـاالـقـارعـة﴾''کھڑ کھڑا دینے والی، تجھے کیا معلوم کہ وہ کھڑ کھڑا دینے والی کیا ہے'' (سورۃ القارعۃ آیت:۱،۲)

(۱۸) الطامۃ الکبری: فرمان باری تعالی ہے ﴿فـاذا جـاءت الـطـآمـة الـکـبـری﴾''پس جب وہ بڑی آفت [قیامت] آ جائے گی'' (سورۃ النازعات آیت:۳۴)

(۱۹) الصاخۃ: اللہ کا فرمان ہے ﴿فاذا جاءت الصاخة﴾ ''پس جب کہ کان بہرے کر دینے والی [قیامت] آجائے گی'' (سورۃ عبس آیت:۳۳)

(۲۰) الغاشیہ: اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿هل اتاك حديث الغاشية﴾ ''کیا تجھے بھی چھپا لینے والی [قیامت] کی خبر پہنچی ہے'' (سورہ الغاشیہ آیت: ۱)

(۲۱) یوم الآزفۃ: فرمان الٰہی ہے ﴿وانذرهم يوم الآزفة اذ القلوب لدى الحناجر كاظمين﴾ '' اور انہیں بہت ہی قریب آنے والی [قیامت سے] آگاہ کر دیجئے جب کہ دل حلق تک پہنچ جائیں گے اور سب خاموش ہوں گے'' (سورۃ المومن آیت:۱۸)

(۲۲) یوم الجمع: فرمان باری تعالیٰ ہے ﴿وكذلك اوحينا اليك قرءانا عربيا لتنذر ام القرى ومن حولها وتنذر يوم الجمع لا ريب فيه﴾ ''اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن کی وحی کی ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو خبر دار کر دیں اور جمع ہونے کے دن سے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ڈرا دیں۔ (سورۃ

الشوریٰ آیت:۷) دیکھئے (القیامۃ الکبریٰ رللدکتور عمر سلیمان الاشقر)

سوال ۱۲۷: **ہمارے نبی کو سب سے بڑا معجزہ کونسا دیا گیا؟**

جواب :قرآن کریم۔

سوال ۱۲۸: **ہمارے نبی کو کیا کیا معجزات ونشانیاں دی گئی تھیں؟**

جواب: ہمارے نبی کو بہت سے معجزات عطا کئے گئے تھے ان میں سے بعض کا نام ذیل میں لکھا جاتا ہے:

(۱) قرآن شریف۔ (۲) چاند کا ٹکڑے ہو جانا۔ (۳) ایک بڑے لشکر یعنی نوسو آدمیوں کا تھوڑی سی کھجور کھانا۔ (۴) انگلیوں کے درمیان سے پانی کا ابلنا اور پورے لشکر کا اس سے پینا۔ (۵) ایک مٹھی مٹی کا پورے لشکر پر پھینکنا اور مٹی کا سب کے آنکھوں میں پڑنا۔ (۶) منبر بن جانے کے بعد کھجور کے اس تنے کا سسک سسک کر رونا جس کے سہارے آپ خطبہ دیا کرتے تھے۔ (۷) آپ کے بلانے پر درخت کا چلتے ہوئے آنا اور آپ کے لئے پردہ کرنا۔ (۸) آئندہ پیش آنے والی باتوں سے متعلق آپ کا خبر دینا اور آپ کے بتلانے کے مطابق ان کا پیش آنا۔ (۹) جنگ بدر کے موقع پر

سرداران قریش کے قتل کی خبر دینا اور ہر ایک کے قتل ہونے کی جگہ کی تحدید کرنا۔ (۱۰) لوگوں کا آپ کے سامنے کھانے کی تسبیح پڑھتے ہوئے سننا۔ اس کے علاوہ اور بھی دوسرے معجزات ہیں جسے تفصیل درکار ہو وہ اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

سوال ۱۲۹: فرشتوں کے صفات کے نام پر کتنی سورتیں آئی ہوئی ہیں؟

جواب: تین سورتیں: (۱) سورۂ صافات (۲) سورۂ معارج (۳) سورۂ نازعات (۴) سورۂ مرسلات، بعض نے اس سے مراد فرشتوں کو لیا ہے۔

سوال ۱۳۰: وہ سورتیں کتنی ہیں جو قیامت کے نام پر یا قیامت کی خوفناکیوں کے نام پر آئی ہوئی ہیں۔

جواب: تیرہ سورتیں: (۱) سورۂ دخان (۲) سورۂ واقعہ (۳) سورۂ حشر (۴) سورۂ تغابن (۵) سورۂ حاقہ (۶) سورۂ قیامۃ (۷) سورۂ نباء (۸) سورۂ تکویر (۸) سورۂ انفطار (۹) سورۂ انشقاق (۱۰) سورۂ غاشیہ (۱۱) سورۂ زلزلہ (۱۲) سورۂ قارعہ۔

سوال ۱۳۱: کتنی سورتیں ہیں جو ازمان واوقات کے نام پر آئی ہوئی ہیں؟

جواب: آٹھ سورتیں ہیں: (۱) سورۂ حج (۲) سورۂ جمعہ (۳) سورۂ فجر (۴) سورۂ لیل (۵) سورۂ ضحیٰ (۶) سورۂ قدر (۷) سورۂ عصر (۸) سورۂ فلق۔

سوال ۱۳۲: کتنی سورتیں حیوانات کے نام یا صفات پر آئی ہوئی ہیں؟

جواب: سات سورتیں :

(۱) سورۂ بقرہ (۲) سورۂ انعام (۳) سورۂ نحل (۴) سورۂ نمل (۵) سورۂ عنکبوت (۶) سورۂ عادیات (۷) سورۂ فیل۔

سوال ۱۳۳: وہ سورتیں کتنی ہیں جو مقامات کے نام پر آئی ہوئی ہیں؟

جواب: سات سورتیں : (۱) سورۂ اعراف (۲) سورۂ حجر (۳) سورۂ احقاف (۴) سورۂ طور (۵) سورۂ بلد (۶) سورۂ کوثر (۷) سورۂ تین۔

[کعب احبار، قتادہ، اور ابن زید کہتے ہیں] کہ تین سے مراد دمشق ہے، کیوں کہ یہاں کثرت سے تین پیدا ہوتا ہے۔

سوال ۱۳۴: وہ آیات تحریر کیجیے جن پر درج ذیل ناموں کا اطلاق ہوتا ہے:

(ا) آیۃ الکرسی۔ (ب) آیۃ الدین۔ (ج) آیت کلالہ۔ (د) آیت وضو (ہ) آیت کفارۃ الیمین۔ (و) آیت ملاعنہ۔ (ز) آیت مواریث۔ (ح)

آیت مباہلہ۔

جواب: (ا) آیۃ الکرسی: ﴿الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تاخذه سنة و لا نوم له مافی .... ﴾ (سورۂ بقرہ آیت:۲۵۵)

(ب) آیۃ الدین: [قرض کے احکام] ﴿یـا یهـا الـذیـن ا مـنـوا اذا تـداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوه و لیکتب بینکم کاتب بالعدل.................. ﴾ (سورۂ بقرہ آیت:۲۸۲)

(ج) آیت کلالہ: [کلالہ اس مرنے والے کو کہا جاتا ہے جس کا باپ ہو نہ بیٹا] ﴿یستفتونک قل الله یفتیکم فی الکلاله .... ﴾ (سورۂ نساء آیت:۱۷۶)

(د) آیت وضو: ﴿یا ایها الـذیـن امـنـو ا اذا قـمتم الی الصلاة فـاغسلـوا وجـوهـکـم وایـدیکم الی المرافق وامسحوا برء وسکم............ ﴾ (سورۂ مائدہ آیت:۶)

(ہ) آیت کفارۂ یمین: ﴿لا یـواخـذکـم الـلـه بـاللغو فی ایمانکم ولـکـن یـواخـذکـم بما عقدتم الایمان فکفارته اطعام عشرة

مساکین ﴾ (سورۂ مائدہ آیت:۸۹)

(و) آیت ملاعنہ: [اس میں لعان کا مسئلہ بیان کیا گیا ہے] ﴿والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم .... ﴾

(سورۂ نور: از آیت ٦ تا آیت ۹)

(ز) آیات مواریث: [اس میں میراث کا مسئلہ بیان کیا گیا ہے]

﴿یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین .... ﴾ (سورۂ نساء: از آیت ۱۱ تا آیت ۱۲)

(ح) آیت مباہلہ: [مباہلہ کا مطلب یہ ہے کہ جب دو فریقوں میں کسی معاملے کے حق یا باطل ہونے میں اختلاف و نزاع ہو اور دلائل سے وہ ختم ہوتا نظر نہ آتا ہو تو دونوں بارگاہ الٰہی میں یہ دعا کریں کہ یا اللہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اس پر لعنت فرما] ﴿فمن حاجک فیہ من بعد ما جاءک من العلم فقل تعالوا ندع ابنائنا وابنائکم .... ﴾ (سورۂ ال عمران آیت:٦١)

سوال ۱۳۵: قرآن کریم میں مکہ مکرمہ کو کتنے ناموں کے ساتھ یاد کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن کریم میں مکہ مکرمہ کو درج ذیل ناموں کے ساتھ یاد کیا گیا ہے:

(۱) مکہ (۲) بکہ (۳) البلد الامین (۴) البلدۃ (۵) ام القری

سوال ۱۳۶: غیب کی کنجیاں کتنی ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور قرآن مجید کی کس آیت میں اس کا ذکر آیا ہوا ہے؟

جواب: غیب کی کنجیاں پانچ ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (۱) قیامت کے وقوع کا یقینی علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (۲) بارش کا بھی یقینی علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (۳) رحم مادر میں کیا ہے بچہ یا بچی، نیک بخت ہے یا بد بخت، کالا ہے یا گورا وغیرہ باتوں کا علم اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں۔ (۴) انسان کل کیا کرے گا اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ (۵) موت کہاں آئے گی اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ یہ آیت کریمہ اس کی دلیل ہے ﴿ان اللہ عندہ علم الساعة وینزل الغیث ویعلم مافی الارحام وما تدری نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر﴾ ”بے شک اللہ تعالی ہی کے پاس قیامت کا علم ہے وہی بارش نازل

فرماتا ہے، اور ماں کے پیٹ میں جو ہے اسے جانتا ہے کوئی [بھی] نہیں جانتا کہ کل کیا [کچھ] کرے گا؟ نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ کس زمین میں مرے گا، [یاد رکھو] اللہ تعالیٰ ہی پورے علم والا اور صحیح خبروں والا ہے'' (سورۂ لقمان آیت:۳۴)

سوال ۱۳۷: فرمان الٰہی ہے ﴿وعلی الثلاثۃ الذین خلفوا حتی اذا ضاقت علیھم الارض ۔۔۔۔۔ ﴾ '' اور تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہونے لگی ...... وہ تین اشخاص کون ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کیوں سزا دی' اور خلفوا کا معنی کیا ہے اور کس سورت میں ان کا واقعہ آیا ہوا ہے؟

جواب: وہ تین اشخاص جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا وہ یہ ہیں (۱) کعب بن مالک رضی اللہ عنہ (۲) مرارہ بن ربیع عامری رضی اللہ عنہ (۳) ہلال بن امیہ واقفی رضی اللہ عنہ۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سزا اس لئے دی کہ وہ بغیر عذر شرعی آپ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تھے' اور خلفوا کا معنی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے معاملے کو اللہ تعالیٰ کے

سپرد کردیا کہ وہ ان کے بارے میں کوئی حکم نازل فرمائے گا۔

سوال ۱۳۸: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اللہ تعالی نے جن وانس دونوں کو چیلنج کیا ہے کہ وہ قرآن کے مثل بنا کر پیش کریں؟

جواب: وہ آیت یہ ہے فرمان الہی ہے ﴿ **قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل هذا القرآن لا یاتون بمثله ولو کان بعضهم لبعض ظهیرا** ﴾ (سورۂ بنی اسرائیل آیت:۸۸)

سوال ۱۳۹: وہ کون سے نبی ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے ﴿ **ورفعناه مکانا علیا** ﴾ "ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھالیا" (سورۂ مریم آیت:۵۷)

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام اس آیت سے مرتبت کی بلندی مراد ہے نہ یہ کہ آسمان پر اٹھائے جانا مراد ہے۔

سوال ۱۴۰: سورۂ اخلاص کا چند ایک نام بیان کیجئے؟

جواب : سورۂ توحید (۲) سورۂ صمد (۳) سورۂ نجات (۴) سورۂ براءت (۵) سورۂ مانعہ (۶) سورۂ اساس (۷) سورۂ قل ھو اللہ احد (۸) سورۂ

معوذہ (۹) سورۂ تفرید (۱۰) سورۂ تجرید (۱۱) سورۂ جمال (۱۲) سورۂ ایمان (۱۳) سورۂ نور۔ (بحوالہ روح المعانی)

سوال ۱۴۱: فرمان الٰہی ہے ﴿ بایدی سفرۃ ﴾ (سورۂ عبس آیت: ۱۵) [سفرہ] سے کون مراد ہیں اور سفرہ انہیں کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: [سفرہ] سے مراد یہاں فرشتے ہیں اور انہیں سفرہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان سفارت کا کام کرتے ہیں۔

سوال ۱۴۲: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ وہ دنیا اور آخرت میں نہ بھکے گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا پھر قرآن مجید کی آیت پڑھی وہ کونسی آیت ہے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿فمن اتبع ھدای فلا یضل ولا یشقی﴾ ''جو شخص میری ہدایت پر عمل کرے گا وہ گمراہ نہ ہوگا اور نہ سختی میں پڑے گا'' (سورۂ طٰہٰ آیت: ۱۲۳)

سوال ۱۴۳: سورۂ بنی اسرائیل کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سورۂ بنی اسرائیل کا دوسرا نام سورۂ اسراء ہے۔

سوال ۱۴۴: جو بیعت درخت کے نیچے کی گئی تھی اس کو بیعت رضوان کیوں کہتے ہیں اور وہ درخت کس چیز کا تھا اور بیعت کرنے والے کتنے لوگ تھے؟

جواب: اسے بیعت رضوان اس لئے کہتے ہیں کہ جن صحابہ کرام نے یہ بیعت کی تھی انہیں اللہ تعالی نے اپنی رضا اور خوشنودی کی خوشخبری دی تھی اور وہ درخت ببول کا تھا بیعت کرنے والے صحابہ کی تعداد چودہ سو تھی۔

سوال ۱۴۵: اللہ تعالی نے کس کو بغیر شوہر کے اولاد دی؟

جواب: حضرت مریم علیہا السلام کو۔

سوال ۱۴۶: بغیر ماں باپ کے اللہ تعالی نے کس کو پیدا کیا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو۔

سوال: ۱۴۷: وہ کون سی ذات ہے جو بغیر ماں کے پیدا ہوئی؟

جواب: حضرت حواء علیہا السلام

سوال ۱۴۸: کس نبی کا باپ جہنم میں جائے گا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام کا باپ آزر جہنم میں جائے گا۔

سوال ۱۴۹: کس نبی کا بیٹا جہنم میں جائے گا؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کا۔

سوال ۱۵۰: کس نبی کی بیوی جہنم میں جائے گی؟

جواب: حضرت لوط ونوح علیہما السلام کی۔

سوال ۱۵۱: کس نبی کا چچا جہنم میں جائے گا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال ۱۵۲: وہ کونسی سورت ہے جس کے بارے میں کہا گیا کہ وہ دو مرتبہ نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ مکرمہ میں اور دوسری مرتبہ مدینہ منورہ میں؟

جواب: وہ سورت سورۂ فاتحہ ہے۔

سوال ۱۵۳: آیت ﴿واذاخذ الله ميثاق النبيين لما اتيتكم من كتاب وحكمة﴾ (سورۂ آل عمران آیت: ۸۱) "جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب وحکمت دوں" میں میثاق سے کیا مراد ہے اور یہ کہاں لیا گیا؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد نبی علیہ السلام ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے یہ عہد تمام انبیاء سے صرف محمد کے بارے میں لیا تھا کہ اگر وہ ان کا زمانہ پائیں تو ان پر ایمان لائیں اور ان کی تائید ونصرت کریں اور اپنی اپنی امتوں کو بھی ہدایت کر جائیں' اور یہ میثاق یا تو عالم ارواح میں ہوا یا دنیا میں بذریعہ وحی ہوا دونوں احتمال موجود ہیں۔

سوال ۱۵۴: آیت کریمہ ﴿یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ ﴾ (سورۃ آل عمران آیت: ۱۰۶) میں چہرے کی سفیدی اور سیاہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمہور مفسرین کے نزدیک سفیدی سے مراد نور ایمان کی سفیدی ہے یعنی مومنین کے چہرے نور ایمان سے منور ہوں گے اور سیاہی سے مراد کفر کی سیاہی ہے یعنی کافروں کے چہروں پر کفر کی کدورت چھائی ہوگی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے اہل سنت والجماعت اور اہل وبدعت وافتراق مراد لئے ہیں۔

سوال ۱۵۵: آیت کریمہ ﴿و طعام الذین اوتوا الکتاب حل لکم ﴾

(سورۂ مائدہ آیت:۵) میں طعام اہل کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: طعام سے مراد اہل کتاب کا ذبیحہ ہے جو کہ ہمارے لئے حلال ہے اوراس کی وجہ یہ ہے ان کے دین میں سینکڑوں تحریفات ہونے کے باوجود اس مسئلہ میں ان کا مذہب اسلام کے بالکل مطابق ہے یعنی ذبیحہ پر اللہ کا نام لینا ضروری سمجھتے ہیں اس کے بغیر جانور کو مردار میتۃ اور ناپاک وحرام قرار دیتے ہیں۔

سوال۱۵۶: آیت کریمہ ﴿یقوم ادخلوا الارض المقدسة التی کتب اللہ لکم ولا ترتدوا علی ادبارکم فتنقلبوا خٰسرین﴾ (سورۂ مائدہ آیت:۲۱) ''اے میری قوم والواس مقدس زمین میں داخل ہوجاؤ جو اللہ تعالی نے تمہارے لئے لکھ دی ہے'' میں ارض مقدسہ سے کونسی زمین مراد ہے؟

جواب: اس میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں بعض نے فرمایا کہ ارض مقدس سے مراد دمشق اور فلسطین ہے اور بعض کے نزدیک اردن ہے، حضرت قتادہ فرماتے ہیں ملک شام پورا ارض مقدس ہے۔

سوال ۱۵۷: قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں دعوت وتبلیغ کے اصول وآداب بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: وہ آیت یہ ہے ﴿ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة و جادلهم بالتی هی احسن ان ربک هو اعلم بمن ضل عن سبیله و هو اعلم بالمهتدین﴾ (سورۂ نحل آیت: ۱۲۵) ''اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اوران سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے، یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے بھٹکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہےاوروہ راہ یافتہ لوگوں سے بھی پوراواقف ہے''

سوال ۱۵۸: قرآن مجید کی کس سورت میں مومن کامل کے سات اوصاف بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: سورۂ مومنون از آیت ا تا آیت ۹۔

(ا) پہلا وصف خشوع وخضوع کے ساتھ نماز پڑھنا۔

(۲) دوسرا وصف بیہودہ اور بے فائدہ قول وعمل سے بچنا۔

(۳) تیسرا وصف اپنے مال کی زکوۃ نکالنا۔

(۴) چوتھا وصف اپنی بیویوں اور ملکیت کی لونڈیوں کے علاوہ اور عورتوں سے اپنے نفس کو دور رکھنا۔

(۵) پانچواں وصف: امانت کا حق ادا کرنا۔

(۶) چھٹا وصف: عہد پورا کرنا۔

(۷) ساتواں وصف: نمازوں پر محافظت کرنا۔

سوال ۱۵۹: وہ کون سی سورت ہے جس میں مومن کامل کے آٹھ وصف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۃ المعارج آیت: از ۲۳ تا ۳۴۔

سوال ۱۶۰: آیت کریمہ ﴿هذا ما توعدون لكل اواب حفيظ﴾ میں اواب کا معنی اور مفہوم کیا ہے؟

جواب: اواب کا معنی رجوع ہونے والے کے ہیں مراد وہ شخص ہے جو معاصی سے اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ شعبی اور مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اواب وہ شخص ہے جو خلوت میں

اپنے گناہوں کو یاد کرے اور ان سے استغفار کرے۔

سوال ۱۶۱: قرآن مجید کی کس آیت میں فوت شدہ مسلمانوں کے لئے دعاء مغفرت وارد ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿ ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين امنوا ربنا انك رء وف رحيم ﴾ ''اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان داروں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ [اور دشمنی] نہ ڈال' اے ہمارے رب بیشک تو شفقت و مہربانی کرنے والا ہے'' (سورۂ حشر آیت:۱۰)

چوتھا باب: فضائل قرآن

سوال ۱۶۲: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جس کو دس بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک گھر تعمیر فرماتا ہے؟

جواب: وہ سورت سورۂ اخلاص ہے۔ (دارمی' علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو صحیح

قرار دیا ہے دیکھئے السلسلۃ الصحیحہ حدیث : ۵۸۹)

سوال ۱۶۳: قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جس کے پڑھنے سے شیطان بھاگتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ۔ (صحیح مسلم حدیث: ج ۲/۱۸۸)

سوال ۱۶۴: قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جو عذاب قبر سے نجات دلانے والی ہے؟

جواب: وہ سورت سورۂ ملک ہے۔ (حاکم، سنن نسائی، صحیح الترغیب والترہیب حدیث: ۱۴۷۵)

سوال ۱۶۵: وہ کون سی سورت ہے جس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جمعہ کے دن اس سورت کے پڑھنے سے دو جمعوں تک اللہ تعالی اس کے لئے نور کو روشن کر دے گا؟

جواب: وہ سورت سورۂ کہف ہے۔ (بیہقی' یہ حدیث حسن ہے دیکھئے تخریج مشکاۃ للالبانی حدیث: ۲۱۷۵)

سوال ۱۶۶: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اترنے والی وہ کون سی سورت ہے جس کو ستر ہزار فرشتے لے کر آئے تھے؟

جواب: سورۂ انعام۔ (حاکمؒ امام حاکمؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث امام مسلم کی شرط کے مطابق ہے)

سوال ۱۶۷: قرآن مجید کی وہ دو سورتیں کونسی ہیں جن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان کے مثل کبھی نہیں دیکھی گئیں؟

جواب: وہ دو سورتیں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہیں۔ (صحیح مسلم، فضائل القرآن، باب فضل قراءۃ المعوذتین)

سوال ۱۶۸: قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جس کے بارے میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ جب بھی آپس میں ملتے تو اس وقت تک باہم جدا نہیں ہوتے تھے جب تک کہ وہ ایک دوسرے کو وہ سورت سنا نہ دیتے تھے؟

جواب: وہ سورت سورۃ العصر ہے۔ (بیہقی شعب الایمان، طبرانی اوسط)

سوال ۱۶۹: وہ کونسی سورت ہے جسے سیکھنے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عورتوں کو اس لئے ترغیب دی ہے کہ وہ سورت عفت و پاکدامنی اور پردے کے احکام پر مشتمل ہے؟

جواب: وہ سورت سورۃ النور ہے۔ (بیہقی، سعید بن منصور، ابن منذر)

سوال ۱۷۰: وہ کونسی سورت ہے جس کی ابتدائی دس آیتیں پڑھنے سے انسان فتنہ دجال سے محفوظ رہ سکتا ہے؟

جواب: سورۃ الکہف۔ (صحیح مسلم فضائل القرآن، باب فضل سورۃ الکہف)

سوال ۱۷۱: چند ایک سورتوں [سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ کہف، سورۂ یسین، سورۂ ملک] کی فضیلت بیان کیجئے؟

جواب: سورۂ فاتحہ کی فضیلت: اس مبارک سورت کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ یہ سورت قرآن میں سب سے عظمت والی ہے (صحیح بخاری)

اور سنن ترمذی میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں اس جیسی سورت نازل نہیں ہوئی۔

اور ابن ماجہ میں ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری سے شفا ہے جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ خیر الدواء القرآن یعنی بہترین دوا قرآن ہے۔

سورۂ بقرہ کی فضیلت: اس سورت کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سورۂ بقرہ کو پڑھا کرو اس کا لینا برکت ہے اور چھوڑنا حسرت اور اہل باطل اس کی طاقت نہیں رکھتے (صحیح مسلم)

سورۂ آل عمران کی فضیلت: اس سورت کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ذیشان ہے قیامت کے دن قرآن کو اور ان لوگوں کو لایا جائے گا جو اس پر دنیا میں عمل کرتے تھے ان کے آگے سورۂ بقرۂ اور آل عمران ہوں گی جو ان لوگوں [کی نجات] کیلئے اللہ تعالی سے جھگڑا کریں گی۔ (صحیح مسلم)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے سورۃ البقرہ اور آل عمران سیکھو، یہ دو خوشنما پودے ہیں جو قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں پر بادل کی طرح سایہ کیئے ہوں گے۔ (مسند احمد)

سورۂ کہف کی فضیلت: اس مبارک سورت کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا جس نے سورۂ کہف جمعہ کے دن تلاوت کیا تو اس کو دوسرے جمعہ تک چمکتا ہوا نور نصیب ہوگا۔ (مستدرک حاکم ۳۶۸/۲ وصححہ الالبانی فی صحیح الجامع الصغیر)

ایک دوسری حدیث جس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ "جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں حفظ کیں وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا"۔

سورۂ یسین کی فضیلت سے متعلق جتنی حدیثیں مروی ہیں سب کی سب موضوع، باطل یا ضعیف ہیں، یہ روایت جو مشہور ہے سورۂ یسین قرآن کا دل ہے اسے قریب المرگ شخص پڑھو، اس روایت کو شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے موضوع قرار دیا ہے۔ دیکھئے (السلسلۃ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث: ۱۶۹)

سورۂ ملک کی فضیلت: اس کی فضیلت میں متعدد روایات آئی ہوئی ہیں ایک روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی کتاب میں ایک سورت ہے جس میں صرف تیس آیات ہیں یہ آدمی کی سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے گا (سنن ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دیکھئے صحیح

الترغیب والترہیب حدیث:۱۴۷۴)

ایک روایت ہے کہ (سورة تبارك هي المانعة من عذاب القبر) "سورۂ ملک عذاب قبر سے روکنے والی ہے" (حاکم، صحیح الترغیب والترہیب حدیث:۱۴۷۵)

یعنی اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے محفوظ رہے گا بشرطیکہ آدمی اسلامی احکام وفرائض کا پابند ہو۔

پانچواں باب: احکام قرآن

سوال ۱۷۲: قرآن مجید کی کس سورت میں حرمت شراب کا تذکرہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت: ۹۰۔

سوال ۱۷۳: قرآن مجید کی کس سورت میں مسجدوں میں حاضری کے وقت مناسب زینت یعنی لباس تن کرنے کا حکم آیا ہے؟

جواب: سورۂ اعراف آیت: ۳۱۔

سوال ۱۷۴: قرآن مجید کی کس سورت میں وضو کا طریقہ بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۂ مائدہ آیت:٦۔

سوال ١٧٥: قرآن مجید کی کس سورت میں محرمات [جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے] کا تذکرہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ نساء از آیت ٢٢ تا آیت ٢٤۔

سوال ١٧٦: قرآن مجید کی کس سورت میں تعدد ازواج کا ذکر آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ نساء آیت:٣۔

سوال ١٧٧: کس سورت میں متوفی عنہا زوجہا [جس عورت کا خاوند مر چکا ہو] کی عدت کا تذکرہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ بقرہ آیت:٢٣٤۔

سوال ١٧٨: کس سورت میں بدگمانی، تجسس اور غیبت کی مذمت بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۂ حجرات آیت:١٢۔

سوال ١٧٩: کس سورت میں لعان کا طریقہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۂ نور از آیت ٦ تا آیت ٩۔

سوال۱۸۰: کس سورت میں چوری کی حد بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ مائدہ آیت:۳۸۔

سوال۱۸۱: استہزاو تمسخر کی مذمت کس سورت میں آئی ہوئی ہے؟

جواب: سورۃ حجرات آیت:۱۱۔

سوال۱۸۲: وہ کون سی سورت ہے جس کا نماز عید میں پڑھنا مشروع ہے؟

جواب: سورۃ ق- سورۃ قمر- سورۃ اعلی -سورۃ غاشیہ۔(صحیح سنن الترمذی' باب القراءۃ فی العیدین)

سوال۱۸۳: وہ کونسی سورت ہے جس کا جمعہ کی فجر میں پڑھنا مشروع ہے؟

جواب: سورۃ الم سجدہ اور سورۃ دہر۔(صحیح البخاری کتاب الجمعۃ' باب مایقراء فی صلاۃ الفجر یوم الجمعہ)

سوال۱۸۴: وہ کونسی آیت ہے جس میں کسی کو منھ بولا بیٹا بنانا حرام قرار دیا گیا ہے اور وہ آیت قرآن کی کس سورت میں ہے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے ارشاد باری تعالی ہے ﴿ وما جعل ادعیاکم ابنائکم ﴾ ''اور نہ تمہارے لے پالک لڑکوں کو (واقعی) تمہارے بیٹے بنایا

ہے“ (سورۂ احزاب آیت:۴)

سوال ۱۸۵: وہ کونسی آیت ہے جس کو طواف کرنے والا حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان بطور دعا بار بار پڑھتا ہے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے ﴿ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار﴾ (سورہ بقرہ آیت:۲۰۱)

سوال ۱۸۶: وہ کونسی آیت ہے جس سے علماء نے جادوگر کے کافر ہونے پر دلیل پکڑی ہیں؟

جواب: اللہ کا فرمان ہے ﴿وما یعلمان من احد حتی یقولا انما نحن فتنه فلا تکفر﴾ [سورۃ بقرہ آیت:۱۰۲] نیز اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے ﴿ولا یفلح الساحر حیث اتی﴾ (سورۂ طٰہٰ آیت:۶۹)

سوال ۱۸۷: قرآن کریم کی وہ دو آیتیں کونسی ہیں جن سے حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور دیگر ائمہ مفسرین نے حمل کی اقل مدت چھ ماہ ہونے پر استدلال کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿والوالدات یرضعن اولادھن

حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعة﴾ (سورۂ بقرہ آیت: ۲۳۳) اور دوسری آیت یہ ہے فرمان الٰہی ہے ﴿وحملہ وفصالہ ثلاثون شھرا ﴾ [سورۂ احقاف آیت: ۱۵] مدت رضاعت دو سال ہیں تو تیس مہینوں میں سے چھ ماہ باقی رہ جاتا ہے جو مدت حمل کی کم سے کم مدت ہے۔

سوال ۱۸۸: حاملہ عورت کی عدت کیا ہے؟

جواب: حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے اور اس کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیت ہے ﴿ واولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن ﴾ [اور حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضع حمل ہے] (سورۂ طلاق آیت: ۴)

سوال ۱۸۹: ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے پر قرآن مجید کی ایک آیت پیش کیجئے؟

جواب: آیت ﴿وھو الذی انزل السکینة فی قلوب المومنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم﴾ وہی ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں سکون (اور اطمنان) ڈال دیا تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ ہی ساتھ اور

بھی ایمان میں بڑھ جائیں' (سورۂ فتح آیت:۴)

یہ آیت دلیل ہے کہ ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

سوال ۱۹۰: کیا بسم اللہ سورۂ فاتحہ میں شامل ہے؟

جواب: بسم اللہ کے متعلق اختلاف ہے کسی نے کہا ہے کہ یہ ساتویں نمبر کی آیت ہے اور یہی قول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اسی لئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بسم اللہ پڑھنے کو واجب اور ضروری قرار دیا ہے لیکن راجح قول کے مطابق بسم اللہ سورہ فاتحہ میں شامل نہیں ہے۔

سوال ۱۹۱: سورۂ توبہ کے شروع میں بسم اللہ نہ لکھنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: سورۂ توبہ کے شروع میں بسم اللہ نہ لکھے جانے کے متعلق مختلف اقوال ہیں: ایک قول یہ ہے کہ سورۂ توبہ کے ساتھ بسم اللہ نازل نہیں ہوئی' جب کہ دوسری سورتوں کے ساتھ بسم اللہ بھی نازل ہوئی تھی' دوسرا قول یہ ہے کہ سورۂ انفال اور توبہ ایک ہی سورت ہے اور انفال کے شروع میں بسم اللہ لکھی ہوئی ہے یہ بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا قول ہے' تیسرا قول یہ ہے بسم اللہ امان ہے اور اس میں مشرکین سے براءت کا اعلان عام ہے۔

(بحوالہ ابن کثیر)

سوال ۱۹۲: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جو خودکشی کی حرمت پر دلالت کرتی ہے؟

جواب: فرمان الٰہی ہے ﴿ **ولا تقتلوا انفسكم** ﴾ ''اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو'' (سورۂ نساء آیت:۲۹) ﴿ **ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة** ﴾ ''اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو'' (سورۂ بقرۃ آیت:۱۹۵)

سوال ۱۹۳: کیا غیر مدخولہ مطلقہ کے لئے عدت ہے اور کون سی آیت اس پر دلیل ہے؟

جواب: غیر مدخولہ مطلقہ کے لئے کوئی عدت نہیں ہے فرمان باری تعالی ہے ﴿ **يا ايها الذين امنوا اذا نكحتم المومنات ثم طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لكم عليهن من عدة تعتدونها فمتعوهن وسرحوهن سراحا جميلا** ﴾ '' اے مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر ہاتھ لگانے [جماع] سے پہلے ہی طلاق دے دو تو ان پر تمہارا کوئی حق عدت کا نہیں جسے تم شمار کرو پس تم کچھ نہ کچھ انہیں دے

دو اور بھلے طریق پر انہیں رخصت کر دو"   (سورۂ احزاب آیت:۴۹)

سوال ۱۹۴: فرمان الٰہی ہے ﴿فوکزہ موسی فقضی علیہ﴾

"موسی علیہ السلام نے اسے مکا مارا جس سے وہ مر گیا" (سورۂ قصص آیت:۱۵)

کیا نبی کے لئے یہ جائز ہے کہ بلاسبب کسی کو قتل کر دے؟

جواب: اس کا جواب یہ ہے حضرت موسی علیہ السلام کا مقصد اسے ہرگز قتل کرنا نہیں تھا' بلکہ حضرت موسی علیہ السلام کا مقصد اسرائیلی کا دفاع کرنا تھا لیکن غلطی سے اس قبطی کا قتل ہو گیا۔

سوال ۱۹۵: [تفسیر میں] اسرائیلی روایات کا کیا مطلب ہے اور ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو روایتیں اہل کتاب یعنی یہودیوں اور عیسائیوں سے ہم تک پہنچی ہیں انہیں اسرائیلی روایات کہتے ہیں' علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسرائیلیات کی تین قسمیں ہیں:

(ا) وہ روایات جن کی سچائی قرآن وسنت کے دوسرے دلائل سے ثابت ہو جیسے فرعون کا غرقاب ہونا' حضرت موسی علیہ السلام کا کوہ طور پر تشریف لے

جانا وغیرہ، اس بارے میں حکم ہے کہ ان کی تصدیق کی جائے۔

(۲) وہ روایات جن کا جھوٹ ہونا قرآن وسنت کے دوسرے دلائل سے ثابت ہو جیسے اسرائیلی روایات میں مذکور ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنی آخری عمر میں [معاذ اللہ] مرتد ہو گئے تھے، اس بارے میں حکم ہے کہ ان کی تردید کی جائے۔

(۳) وہ روایات جن کے بارے میں قرآن وسنت اور دوسرے شرعی دلائل خاموش ہوں جیسے کہ تورات کے احکام وغیرہ ایسی روایات کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم یہ ہے کہ ان کے بارے میں سکوت اختیار کیا جائے نہ ان کی تصدیق کی جائے اور نہ تکذیب' فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (لا تصدقوا اهل الكتاب ولا تكذبوهم وقولوا امنا بالله وما انزل علينا) (صحیح بخاری ج ۱۳۸/۸)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی حکم ہے کہ (حدثوا عنی بنی اسرائیل ولا حرج) البتہ اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے کہ آیا ایسی روایات کو نقل کیا جائے یا نہیں؟ علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے مقدمہ ابن کثیر میں قول فیصل کی

حیثیت سے یہ بیان کیا ہے کہ انہیں نقل کرنا جائز تو ہے لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ شرعی اعتبار سے وہ حجت نہیں ہے' البتہ فی زمانہ اور عام لوگوں کے سامنے انہیں بیان نہ کیا جائے ورنہ انہیں حدیث نبوی کا نام دے کر عمل کرنا شروع کر دیں گے اور دین میں ایک نیا فتنہ کھڑا ہو جائے گا۔

سوال ۱۹۶: وہ کون سی آیت ہے جس میں غیر شادی شدہ مرد وعورت سے زنا کا ارتکاب ہو جانے پر سو سو کوڑے لگانے کا حکم آیا ہوا ہے؟

جواب: وہ آیت یہ ہے ﴿الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة ﴾ (سورۂ نور آیت: ۲) ''زنا کار عورت و مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ''۔

سوال ۱۹۷: کس آیت میں تہمت زنا اور اس کی حد شرعی بیان کی گئی ہے؟

جواب: آیت کریمہ ﴿والذین یر مون المحصنت ثم لم یاتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ثمانین جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا واولئک هم الفسقون ﴾ (سورۂ نور آیت: ۴) ''جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ پیش کر سکیں تو انہیں

اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو یہ فاسق لوگ ہیں‘‘

سوال ۱۹۸: وہ کونسی آیت ہے جس میں پنج وقتہ نمازوں کی محافظت کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: فرمان الٰہی ہے ﴿حافظوا علی الصلوات والصلاة الوسطی وقوموا للہ قنتین﴾ [اور نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیان والی نماز کی] (سورۂ بقرہ آیت: ۲۳۸)

سوال ۱۹۹: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں حیض کے دوران بیوی سے جماع کرنے کو حرام قرار دیا گیا ہے؟

جواب: فرمان الٰہی ہے ﴿ویسئلونک عن المحیض قل ھو اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض ولا تقربوھن حتی یطھرن﴾ ’’آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ‘‘ (سورۂ بقرہ آیت: ۲۲۲)

سوال ۲۰۰: وہ کونسی آیت ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ

علیہ وسلم کے فیصلہ کو تسلیم نہ کرنا کفر ہے؟

جواب: وہ آیت ہے ﴿فلا وربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی انفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما﴾ (سورۃ نساء آیت:۶۵) ''سو قسم ہے تیرے پروردگار کی ! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تمام آپس کے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر آپ جو فیصلے ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں''

سوال ۲۰۱: قرآن مجید کی کس آیت میں یہود و نصاریٰ اور کافروں سے دوستی لگانا حرام قرار دیا گیا ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿یاایھا الذین امنوا لا تتخذوا الیھود والنصاری اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانہ منھم ان اللہ لایھدی القوم الظالمین﴾ ''اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ یہ آپس میں ہی ایک دوسرے کے

دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا وہ ان ہی میں سے ہوگا
بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا'' (سورۂ مائدہ آیت:۵۱)

دوسری آیت ہے ﴿یا ایھا الذین امنوا لا تتخذوا عدوی
وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ وقد کفروا بما جاء
کم من الحق یخرجون الرسول وایاکم ان تومنوا باللہ
ربکم﴾ ''اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو
دوستی سے ان کی طرف پیغام بھیجتے ہو اور حالانکہ وہ اس حق کے ساتھ جو
تمہارے پاس آچکا ہے کفر کرتے ہیں وہ رسول کریم ﷺ اور خود تمہیں بھی
محض اس وجہ سے جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان رکھتے ہو''
(سورۂ ممتحنہ آیت:۱) اس بارے میں اور بھی بہت سی آیتیں ہیں۔

سوال۲۰۲: قرآن مجید کی کس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی
یاایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما﴾ ''اللہ تعالیٰ اور

اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم [بھی] ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھی بھیجتے رہا کرو" (سورۂ احزاب آیت:۵۶)

سوال ۲۰۳: کیا دعوت و تبلیغ کی غرض سے غیر مسلموں کو ترجمہ قرآن دیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں دعوت و تبلیغ کی غرض سے غیر مسلموں کو ترجمہ قرآن دیا جا سکتا ہے'فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ سے پوچھا گیا' کیا غیر مسلم ترجمہ وتفسیر قرآن چھو سکتا ہے؟ شیخ نے جوابا فرمایا اگر غیر مسلم قرآن کے معنیٰ ومفہوم کو جاننا' سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہو اور اس کی ہدایت کی امید ہو تو اسے ترجمہ وتفسیر قرآن دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے گرچہ اس میں ترجمہ وتفسیر کے ساتھ قرآنی آیات بھی تحریر ہوں' دیکھئے (ابوانس علی بن حسین کی [کتاب فتاوی واحکام الی الداخلین فی الاسلام]

آج چونکہ غیر مسلموں میں قرآن فہمی کا ذوق وشوق بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے اسلئے قرآن کے ترجمہ کو مسلمانوں اور غیر مسلموں میں زیادہ سے زیادہ پھیلانا چاہیئے تاکہ قرآن کا پیغام گھر گھر پہونچے اور غافل لوگ ہوش

میں آئیں نیز غیر مسلموں پر اللہ کی حجت قائم ہو۔

سوال ۲۰۴: بعض لوگوں کا خیال ہے کہ عوام قرآن نہیں سمجھ سکتے' قرآن سمجھنا صرف علماء کا کام ہے عوام کے لئے بزرگوں کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھ لینا کافی ہے تو کیا واقعتاً قرآن صرف علماء کے سمجھنے کے لئے ہے؟

جواب: قرآن صرف علماؤں کے سمجھنے کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ تمام انسانوں کے لئے کتاب ہدایت ہے اور اس کا تقاضا ہے کہ لوگ اس کا مطالعہ کریں اور اسے سمجھیں کیوں کہ قرآن تو اپنے نزول کا مقصد ہی ﴿لعلکم تعقلون﴾ [تا کہ تم سمجھو] بتلاتا ہے (سورۃ یوسف آیت:۲) قرآن کہتا ہے ﴿ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر﴾ ''اور ہم نے قرآن کو آسان بنایا ہے نصیحت حاصل کرنے کے لئے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا'' (سورۃ القمر آیت:۱۷) اس لئے یہ خیال کرنا کہ قرآن کو صرف علماء ہی سمجھ سکتے ہیں سراسر غلط اور بے بنیاد ہے اور یہ درحقیقت لوگوں کو قرآن کی روشنی سے محروم کرنے کی ایک سازش ہے۔ (ماخوذ من کتاب [کیا قرآن کو سمجھ کر پڑھنا ضروری نہیں؟] للشیخ شمس پیرزادہ)

سوال ۲۰۵: کتنے دنوں میں قرآن ختم کرنا بہتر ہے؟

جواب: قرآن ختم کرنے کے سلسلہ میں سلف کی عادتیں مختلف رہی ہیں بعض دو ماہ میں قرآن ختم کیا کرتے تھے اور بعض ایک ماہ میں' بعض دس دنوں میں اور بعض سات دنوں میں' اور سات دنوں میں قرآن ختم کرنے کا عمل اکثر سلف کا رہا ہے دیکھئے (علامہ نووی کی کتاب [الاذکار] ص ۱۵۲)

بعض سے تین دن سے کم میں قرآن ختم کرنا اور بعض سے ایک دن اور ایک رات میں قرآن ختم کرنا بھی ثابت ہے' اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا واقعہ مشہور ہے صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تم روزانہ روزہ رکھتے ہو اور ایک رات میں قرآن پڑھ لیتے ہو' میں نے کہا یا رسول اللہ یہ سچ ہے اور اس سے مقصود صرف اور صرف نیکی کا حصول ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داؤد علیہ السلام والا روزہ رکھو بیشک وہ بندوں میں بڑے عبادت گذار تھے اور مہینہ بھر میں قرآن ختم کیا کرو' میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو اس سے زیادہ کی طاقت

رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو پھر دس روز میں ختم کرلیا کرو میں نے کہا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ! میں تو اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر ایک ہفتے میں ختم کرلیا کرو اور اس سے آگے نہ بڑھو'

اس حدیث سے بعض لوگوں نے استدلال کرتے ہوئے قرآن ختم کرنے کی کم از کم مدت ایک ہفتہ بیان کی ہے' اور بعض لوگوں نے قرآن ختم کرنے کی کم سے کم مدت تین روز بیان کی ہے اور ان لوگوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اس حدیث سے دلیل پکڑی ہے جس کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے ابواب القراءات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت بیان کیا ہے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [لم یفقه من قرا القرآن فی اقل من ثلاث] ''جس نے تین دن سے کم میں قرآن ختم کیا اس نے قرآن کو نہیں سمجھا'' (دیکھئے علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب السلسلۃ الصحیحہ :۱۵۱۳)

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ آدمی کی طاقت اور دلچسپی پر

موقوف ہے' اس سلسلہ میں راجح بات وہی ہے جو علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ کم از کم سات دن میں قرآن ختم کرنا چاہئے۔

سوال ۲۰۶: بے وضو قرآن چھونا کیسا ہے؟

جواب: اس سلسلہ میں علماء کی رائے مختلف ہے بعض کی رائے یہ ہے کہ بے وضو قرآن نہ چھوا جائے اور ان کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیت ہے ﴿لا یمسہ الا المطھرون﴾ قرآن کو صرف پاک لوگ ہی چھوسکتے ہیں (سورۃ الواقعہ آیت: ۷۹) اور کہتے ہیں کہ اس آیت میں مطہرون سے مراد جنابت اور حدث سے پاک لوگ ہیں اس لئے بے وضو قرآن چھونا منع ہے ان حضرات نے عمرو بن حزم کی اس حدیث سے بھی دلیل لی ہے جسے امام مالک نے روایت کیا ہے ﴿لا یمس المصحف الا طاھر﴾ قرآن کو صرف پاک لوگ چھوتے ہیں' لیکن یہ حدیث سند کے اعتبار سے ضعیف ہے۔

بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ بے وضو قرآن چھوسکتا ہے اور کہتے ہیں کہ اس کی ممانعت کی کوئی صحیح اور صریح دلیل نہیں ہے' نیز امام ابن حزمؒ نے اپنی

کتاب المحلی میں' امام ابن القیمؒ نے البیان فی اقسام القرآن میں' اور امام شوکانیؒ نے نیل الاوطار میں اسی کو راجح قرار دیا ہے' عبد اللہ بن عباس' سلمان فارسیؓ شعبی اور امام ابوحنیفہ وغیرہم کی یہی رائے ہے)

سوال ۲۰۷: قرآنی آیتوں اور سورتوں کو لکھ کر گھر کی دیواروں' دکانوں' گاڑیوں اور چوراہوں پر لٹکانا کیسا ہے؟

جواب: افتاء کی دائمی کمیٹی کا فتوی ہے کہ قرآنی آیتوں اور سورتوں کو لکھ کر گھر کی دیواروں' دکانوں' گاڑیوں اور چوراہوں پر لٹکانا درج ذیل اسباب کی بنا پر منع ہے:

(۱) قرآنی آیات اور سورتوں کے لٹکانے میں نزول قرآن کے مقاصد سے انحراف ہے۔

(۲) یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کے عمل کے سراسر خلاف ہے۔

(۳) اللہ نے قرآن کریم پڑھنے کے لئے نازل کیا ہے نہ کہ تجارت کو فروغ دینے کے لئے۔

(۴) اس میں آیات قرآنی کی بے حرمتی اور توہین ہے۔

(۵) ایسا کرنے سے شرک کا دروازہ کھلنے کے ساتھ ساتھ آیات قرآنی پر مشتمل تعویذ و گنڈے کے جواز کی راہ ہموار ہوسکتا ہے۔

سوال ۲۰۸: کیا ختم قرآن کی کوئی مخصوص دعا ہے؟

جواب: ختم قرآن کی کوئی مخصوص دعا نہیں ہے اور ختم قرآن کی جتنی دعائیں مروج ہیں ان کی مشروعیت پر کوئی دلیل نہیں ہے' اور نہ ہی کوئی مرفوع حدیث اس سلسلہ میں آئی ہوئی ہے جس سے ختم قرآن کے وقت ان دعاؤں کی التزام پر حجت قائم کی جاسکے' ان مشہور دعاؤں میں سے [دعاء ختم القرآن ہے] جس کی نسبت شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف کردی گئی ہے حالانکہ اس دعاء ختم القرآن کی نسبت ان کی طرف کسی بھی صورت میں صحیح نہیں ہے۔

شیخ عبدالرحمٰن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کی وصیت ہے کہ اس دعا کو شیخ الاسلام کے فتاوی [مجموع فتاوی لابن تیمیہ] میں شامل نہ کیا جائے کیوں کہ اس دعا کی نسبت ان کی طرف مشکوک ہے۔ دیکھئے شیخ ابوبکر زید حفظہ اللہ کی

کتاب [الاجزاء الحدیثیة ص ۲۳۹ کا حاشیہ' بحوالہ کتاب الآداب مطبوع دارالقاسم' الریاض]

اور یہاں پر آپ کے فائدے کے لئے یہ بھی بتادوں کہ نماز تراویح میں امام یا منفرد کا رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد ختم قرآن کی دعا پڑھنے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ سے کچھ بھی ثابت نہیں ہے' البتہ قاری قرآن نماز سے باہر ختم قرآن کی دعا کرے تو یہ جائز ہے کیوں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اور تابعین کی ایک جماعت سے ایسا کرنا ثابت ہے۔ دیکھئے شیخ بکر ابوزید حفظہ اللہ کی کتاب مرویات دعاء ختم القرآن ص ۲۹۰]

سوال ۲۰۹: تلاوت قرآن سے فارغ ہو کر صدق اللہ العظیم کہنا کیسا ہے اور کیا ایسا کہنے پر کوئی صحیح دلیل ہے؟

جواب: قرآن کی تلاوت سے فارغ ہو کر صدق اللہ العظیم کہنے کی کوئی دلیل نہیں ہے گرچہ یہ اکثر قاریوں کا عمل ہے لیکن اکثریت کا عمل اس کے حق اور سچ ہونے کی دلیل نہیں ہے' فرمان الٰہی ہے ﴿وما اکثر الناس ولو

حرصت بمومنین﴾ البتہ جولوگ قرآن کی تلاوت سے فارغ ہوکر صدق اللہ العظیم کہنے کے قائل نہیں ہے ان کے ساتھ دلیل ہے جیسا کہ امام بخاری وامام مسلم رحمہم اللہ علیہم اجمعین نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ' میں نے کہا آپ کو پڑھ کر سناؤں حالانکہ یہ قرآن آپ ہی پر نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ اس کو دوسرے سے سنوں پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورۂ نساء پڑھنی شروع کی' یہاں تک کہ اس آیت پر پہونچے ﴿فکیف اذا جئنا من کل امة بشهید وجئنابک علی هؤلاء شهیدا﴾ ''کیا حال ہوگا جس وقت ہم لائیں گے ہر امت میں سے ایک گواہی دینے والا اور لائیں گے ہم تجھ کو ان سب کے اوپر گواہ بنا کر'' (سورۂ نساء آیت: ۴۱) تو آپ نے فرمایا رک جاؤ (یہی اتنا کافی ہے)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں میں نے دیکھا آپ کی آنکھیں اشک

آلود ہیں، میرے ماں اور باپ آپ پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے یہ نہیں فرمایا کہ صدق اللہ العظیم کہو اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ثابت ہے اور نہ ہی صدر اول میں اس کا رواج تھا کہ وہ تلاوت قرآن سے فارغ ہوتے وقت صدق اللہ العظیم کہتے تھے اور نہ ہی صحابہ کے بعد سلف صالحین سے ایسا جانا گیا، اب سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں رہ گیا کہ یہ کہا جائے کہ یہ بدعت ہے۔

سعودی عرب کے افتاء کی دائمی کمیٹی کا فتوی ہے کہ صدق اللہ العظیم کہنا بذات خود اچھا ہے لیکن قرات سے فارغ ہوتے وقت ہمیشہ صدق اللہ العظیم کہنا بدعت ہے اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین سے ایسا کرنا ثابت نہیں ہے جب کہ وہ لوگ کثرت سے قرآن کی تلاوت کرنے والے تھے تو معلوم ہوا کہ صدق اللہ العظیم کہنے پر کتاب وسنت اور صحابہ کے عمل سے کوئی دلیل نہیں ملتی بلکہ یہ متاخرین کی بدعت ہے، فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے (من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد) ''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا معاملہ دین نہیں ہے تو وہ مردود

ہے“ (من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منه فھو رد) ”جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی بات ایجاد کی جو اس میں نہیں تو وہ مردود ہے“ (دیکھئے شیخ فواد بن عبدالعزیز الشلہوب کی کتاب [کتاب الاداب ۔باب آداب تلاوۃ القرآن ومایتعلق به])

سوال ۲۱۰: قرآن کی تلاوت کرتے اور سنتے وقت رونا کیسا ہے؟

جواب: قرآن کی تلاوت کرتے اور سنتے وقت رونا ثابت ہے اور ان دونوں کے لئے حدیث آئی ہوئی ہے پہلی حدیث جس کو عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے (اتیت النبی صلی الله علیه وسلم وھو یصلی ولجوفه ازیز کازیز المرجل) (سنن ترمذی، مسند احمد، سنن ابوداؤد اور سنن نسائی اس حدیث کی سند قوی ہے)

عبداللہ بن شداد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رونے کی آواز سنی جب کہ میں آخری صف میں تھا آپ ﴿انما اشکو بثی وحزنی الی الله﴾ پڑھ رہے تھے۔

دوسری حدیث وہ ہے جس کو عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا ہے، (صحیح بخاری

باب اذا بکی الامام فی الصلاۃ]

مذکورہ دونوں حدیثوں سے یہ معلوم ہوا کہ قرآن تلاوت کرتے اور سنتے وقت رونا جائز ہے البتہ بعض لوگ جو چیختے چلاتے اور آہ وبکاء کرتے ہیں یہ سیدھے راستے سے انحراف وروگردانی اور خشوع وخضوع کے خلاف ہے آج لوگ قنوت میں امام کی دعائیں سن کر روتے اور آنسو بہاتے ہیں لیکن اللہ کا کلام اوراس کی آیات سن کرنہیں روتے۔

سوال ۲۱۱: سجدہ تلاوت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ تلاوت واجب نہیں بلکہ سنت ہے اوراس کے سنت ہونے اور عدم وجوب کی دلیل یہ ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ نجم پڑھی اورآپ نے سجدہ نہیں کیا'' (صحیح بخاری: حدیث ۱۰۷۳، صحیح مسلم حدیث: ۵۷۷)

اسی طرح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے دوران سورۂ نحل کی تلاوت کی اور پھر سجدہ کے مقام پر سجدہ کیا' پھر اس کے بعد والے جمعہ کوسورۂ نحل کی تلاوت کی اور جب سجدہ کے مقام پر

پہنچے تو فرمایا: اے لوگو! ہم سجدہ سے گذر رہے ہیں تو جس نے سجدہ کیا اس نے درست کیا اور جس نے سجدہ نہیں کیا اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور آپ نے سجدہ نہیں کیا اور نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہوئے یہ اضافہ کیا ہے "اللہ تعالی نے ہم پر سجدہ تلاوت فرض نہیں قرار دیا ہے بلکہ ہماری چاہت پر چھوڑ دیا ہے" (صحیح بخاری حدیث:۱۰۷۷)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ سجدہ تلاوت گرچہ واجب نہیں تاہم تلاوت قرآن کرنے والے کو چاہئے کہ جب سجدہ کی آیت سے گذرے تو سجدہ کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ یہ دعاء پڑھے: اللهم لك سجدت وبك امنت ولك اسلمت سجد وجهي للذي خلقه وصوره وشق سمعه وبصره تبارك الله احسن الخالقين (صحیح مسلم حدیث:۷۷۱)

سوال ۲۱۲: قرآن کی تلاوت سے فارغ ہو کر قرآن کو چومنا اور اسے پیشانی سے لگانا اور چہرے پر رکھنا کیسا ہے؟

جواب: قرآن کی تلاوت سے فارغ ہو کر قرآن کو چومنا' اسے پیشانی سے لگانا اور چہرے پر رکھنا بدعت ہے'[دیکھئے شیخ رائد بن صبری بن ابی علفہ کی کتاب معجم البدع]

قران چومنے والے اسے پیشانی اور سینے سے لگانے والے کہتے ہیں کہ ہم ایسا قرآن کے احترام اور تعظیم میں کرتے ہیں جب کہ ہم کہتے ہیں کہ قرآن اور حدیث نبوی کا احترام اور تعظیم اس میں ہے کہ اسے نہ چوما جائے' کیوں کہ یہ ایسا عمل ہے جو آپ سے' آپ کے صحابہ' تابعین اور تبع تابعین رحمہم اللہ علیہم اجمعین سے ثابت نہیں ہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں گرچہ چومنے میں قرآن کا احترام اور عظمت ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ ایسا نہ کیا جائے۔

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے جب بیت اللہ کا طواف کیا تو بیت اللہ کے تمام رکنوں کا بوسہ لیا تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت معاویہ کو ٹوکا تو حضرت معاویہؓ نے فرمایا کہ بیت اللہ کی کوئی چیز چھوڑے جانے کے قابل نہیں ہے' تو حضرت عبد اللہ بن

عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا سنت یہی ہے کہ حجر اسود کے علاوہ کسی اور رکن کا بوسہ نہ لیا جائے۔ (دیکھئے شیخ ابن مفلح کی کتاب [الاداب الشرعیه] ج ۲/ص ۲۷۳)

اسی طرح حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ فجر کی نماز کے بعد کثرت سے رکوع اور سجدے کر رہا ہے آپ نے اس کو منع فرمایا تو اس نے کہا اے ابومحمد ایعذبنی الله علی الصلاه کیا اللہ تعالی نماز پر بھی مجھے عذاب دے گا' فرمایا نہیں' لیکن خلاف سنت عمل پر عذاب دے گا۔ دیکھئے [التمهيد لابن عبد البر ۲۰/ ۱۰٤ مطبوع دار طيبه بحواله كتاب الاداب لفواد بن عبد العزيز الشلهوب]

سعودی عرب کے افتاء کی دائمی کمیٹی کا بھی یہی فتوی ہے کہ قرآن چومنے کی مشروعیت پر کوئی دلیل نہیں ہے اللہ نے قرآن کو پڑھنے اس میں تدبر کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے نازل کیا ہے۔ دیکھئے (فتوی ۸۸۵۲' ۲/ ۲۷۳)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چھٹا باب: اسباب نزول

سوال ۲۱۳: قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جو یہود بنی نضیر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

جواب: سورۂ حشر ۲۸ واں پارہ۔

سوال ۲۱۴: اس صحابیہ کا نام بتایئے جن کی شان میں قرآن مجید کی آیتیں اتریں؟

جواب: حضرت خولہ بنت مالک بن ثعلبہ رضی اللہ عنہا۔ (سنن ابی داؤد کتاب الطلاق باب فی الظہار)

سوال ۲۱۵: آیت کریمہ ﴿ماکان للنبی والذین امنوا ان یستغفروا للمشرکین ولو کانوا اولی قربی من بعد ما تبین لهم انهم اصحب الجحیم﴾ (سورۂ توبہ آیت: ۱۱۳) "پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لئے مغفرت کی دعا مانگیں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ

دوزخی ہیں'' کا شان نزول کیا ہے؟

جواب: اس آیت کریمہ کا شان نزول یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا ابو طالب کے مرتے وقت فرمایا تھا کہ میں اس وقت تک آپ کے لئے استغفار کرتا رہوں گا جب تک اللہ تعالی کی طرف سے مجھے روک نہیں دیا جاتا۔ (صحیح بخاری، کتاب التفسیر)

سوال ۲۱۶: آیت ﴿ انک لا تهدی من احببت ﴾ [آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے] (سورۂ قصص آیت: ۵۶) کس کے بارے میں اتری ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عم بزرگوار ابو طالب کے بارے میں اتری۔ (صحیح بخاری کتاب التفسیر، صحیح مسلم کتاب الایمان باب قول لا الہ الا اللہ)

سوال ۲۱۷: جہاد کے متعلق نازل ہونے والی سب سے پہلی آیت کونسی ہے؟

جواب: جہاد کے متعلق نازل ہونے والی سب سے پہلی آیت یہ ہے ﴿ اذن للذین یقاتلون بانهم ظلموا و ان الله علی نصرهم لقدیر ﴾ (سورۂ حج آیت: ۳۹) ''جن مسلمانوں سے کافر جنگ کر رہے ہیں انہیں

بھی مقابلے کی اجازت دی جاتی ہے کیوں کہ وہ مظلوم ہیں"

سوال ۲۱۸: قرآن مجید کی یہ آیت ﴿الم تر الی الذین تولوا قوما غضب اللہ علیھم ما ھم منکم ولا منھم ویحلفون علی الکذب وھم یعلمون﴾ (سورۂ مجادلہ آیت:۱۴) "کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اس قوم سے دوستی کی جن پر اللہ غضبناک ہو چکا ہے نہ یہ منافق تمہارے ہی ہیں نہ ان کے ہیں باوجود علم کے پھر بھی جھوٹ پر قسمیں کھا رہے ہیں" کن کے بارے میں اتری ہے؟

جواب: ان منافقین کے بارے میں نازل ہوئی جو یہود و نصاری سے دوستی کرتے تھے' اور ہر اس بد بخت مسلمان پر صادق آتی ہے جو کافروں سے ہمدردی رکھے اور مسلمانوں سے دشمنی۔

سوال ۲۱۹: آیت کریمہ ﴿ذق انک انت العزیز الکریم﴾ "اس سے کہا جائے گا چکھ تو بڑی ذی عزت اور بڑے اکرام والا تھا" (سورۂ دخان آیت:۴۹) کس کے بارے میں اتری ہے؟

جواب: یہ آیت مشہور دشمن اسلام ابوجہل عمرو بن ہشام کے بارے میں

اتری ہے۔

سوال۲۲۰: فرمان الٰہی ﴿وقالو الولا نزل هذاا لقرآن على رجل من القريتين عظيم﴾ (سورۂ زخرف آیت:۳۱) ''اور کہنے لگے یہ قرآن ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل کیا گیا'' یہ آیت کس کے بارے میں اتری ہے اور قریتین سے کون کون سی بستیاں مراد ہیں؟

جواب: یہ آیت ولید بن مغیرہ اور عروہ بن مسعود ثقفی کے بارے میں نازل ہوئی' اور قریتین سے مراد مکہ اور طائف ہے۔

سوال۲۲۱: قرآن مجید کی یہ آیت ﴿ ومن الناس من يقول امنا بالله فاذا اوذى فى الله جعل فتنة الناس كعذاب الله ولئن جاء نصر من ربك ليقولن انا معكم اوليس الله باعلم بما فى صدور العالمين ﴾ (سورۂ عنکبوت آیت:۱۰) ''اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو زبانی کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں لیکن جب اللہ کی راہ میں کوئی مشکل آن پڑتی ہیں تو لوگوں کی ایذا دہی کو اللہ تعالی کے عذاب کی طرح بنا لیتے ہیں ہاں اگر اللہ کی مدد آجائے تو پکار اٹھتے ہیں کہ ہم تو

تمہارے ساتھی ہی ہیں کیا دنیا جہان کے سینوں میں جو کچھ ہے اس سے اللہ تعالی دانا نہیں ہے؟'' کن لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے؟

جواب: ضحاک کہتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ مکہ مکرمہ میں ان منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جو دل سے مسلمان نہیں ہوئے تھے جب انہیں مشرکین کے جانب سے تکلیف پہنچی تو دوبارہ مشرک بن گئے۔

سوال ۲۲۲: وہ کون صحابی ہیں جن کے بارے میں قرآن مجید کی یہ آیت ﴿یاایھا الذین امنوا لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم مودة﴾ (سورۂ ممتحنہ آیت:۱)''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اور (خود) اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ تم تو دوستی سے ان کی طرف پیغام بھیجتے ہو'' نازل ہوئی ہے؟

جواب: صحابی رسول حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

سوال ۲۲۳: سورۂ اخلاص کا سبب نزول کیا ہے؟

جواب: مشرکین مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے محمد اپنے

رب کا نسب نامہ اور اس کا وصف بیان کرو تو یہ سورت نازل ہوئی۔ (سنن ترمذی، ابواب تفسیر القرآن، علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے دیکھئے صحیح سنن الترمذی حدیث:۲۶۸۰)

ساتواں باب: احوال امم سابقہ

سوال ۲۲۴: سورۂ قاف میں اصحاب الایکہ [ایکہ والے] آیا ہوا ہے اس سے کون لوگ مراد ہیں اور ایکہ کیا ہے یہ کس جگہ ہے؟

جواب: اصحاب الایکہ سے حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم اور بستی مدین کے اطراف کے باشندے مراد ہیں، ایکہ جنگل کو کہتے ہیں اور یہ جگہ تبوک میں واقع ہے اور تبوک مدینہ منورہ سے تقریبا ۶۰۰ کلومیٹر شمال میں ہے۔

سوال ۲۲۵: اصحاب الرس [کنویں والے] سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس کی تعیین میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے، علامہ ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اصحاب الاخدود ہیں جن کا تذکرہ سورۃ البروج میں آیا ہوا ہے۔ (بحوالہ ابن کثیر و فتح القدیر)

اگراس سے مراد اصحاب الاخدود لیا جائے جیسا کہ ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے تو پھر یہ علاقہ نجران میں واقع ہے اور نجران سعودی عرب کا ایک شہر ہے جو حدود یمن کی طرف واقع ہے۔ (بحوالہ اطلس القرآن للدکتور شوقی خلیل)

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ الرس ایک قوم تھی جس نے اپنے نبی کو جھٹلایا اور اسے کنویں میں گھسیڑ دیا اور یہ علاقہ آذر بیجان اور آرمینیا کے درمیان واقع ہے۔ (بحوالہ اطلس القرآن للدکتور شوقی ابوخلیل)

سوال ۲۲۶: اصحاب الحجر [حجر والے] سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود مراد ہے حجر یہ ان کی بستی کا نام تھا یہ بستی مدینہ اور تبوک کے درمیان تھی' یہ جگہ ابھی مدائن صالح کے نام سے مشہور ہے اس کا قدیم نام الحجر ہے یہی وہ جگہ ہے جہاں آج سے ۶ ہزار سال پہلے قوم ثمود آباد تھی' یہ خیبر سے تقریبا ۱۱۵ میل شمال مغرب میں واقع ہے' سید ابوالاعلی مودودی کی روداد سفر [سفر نامہ ارض القرآن] میں لکھا ہے العلاء سے مدائن صالح تقریبا ۳۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ (بحوالہ اطلس

القرآن)

سوال ۲۲۷: قوم تبع سے کیا مراد ہے؟

جواب: تبع سے مراد قوم سبا ہے سبا میں حمیر قبیلہ تھا یہ اپنے بادشاہ کو تبع کہتے تھے' جیسے روم کے بادشاہ کو قیصر' فارس کے بادشاہ کو کسریٰ' مصر کے حکمران کو فرعون' اور حبشہ کے فرماں روا کو نجاشی' کہا جاتا تھا' اہل تاریخ کا اتفاق ہے کہ تبابعہ میں سے بعض تبع کو بڑا عروج حاصل ہوا' حتیٰ کہ بعض مورخین نے یہاں تک کہدیا کہ وہ ملکوں کو فتح کرتے ہوئے سمرقند تک پہنچ گیا' اس طرح اور بھی کئی عظیم بادشاہ اس قوم میں گزرے اور اپنے وقت کی یہ ایک عظیم ترین قوم تھی جو قوت وطاقت' شوکت وحشمت اور فراغت وخوشحالی میں ممتاز تھی لیکن جب اس قوم نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی تو اسے تہس نہس کر کے رکھدیا گیا۔ (بحوالہ قصص القرآن مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی)

سوال ۲۲۸: اصحاب الکہف والرقیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: کہف سے مراد پہاڑ کے اندر وسیع غار ہے اور رقیم سے مراد تختی ہے جس میں مشہور قول کے مطابق اصحاب کہف کے نام لکھے گئے تھے، اس

وقت ایک بت پرست بادشاہ دقیانوس روم کا حکمراں تھا اصحاب کہف کا شہر طرسوس ان دنوں حکومت روم کے ماتحت تھا وہ بادشاہ ہر مومن کو قتل کر دیتا تھا ان نوجوانوں نے جب یہ صورت حال دیکھی تو بہت فکر مند ہوئے اور بھاگ کر ایک چرواہے اور اس کے کتے سمیت طرسوس کے قریب ایک غار میں پناہ حاصل کر لی اللہ تعالی نے ان پر نیند مسلط کر دی حتی کہ وہ تین سو شمسی سال تک سوتے رہے جب کہ ان کو اس بات کا احساس وشعور تک نہ تھا اس مدت کو اگر قمری سالوں میں تبدیل کیا جائے تو تین سو سال بن جاتے ہیں، پھر اللہ نے ان کو جگا دیا انہوں نے سمجھا کہ وہ ایک آدھ دن سوئے ہوں گے انہوں نے جب اپنے میں سے ایک کو کھانے کے لئے بھیجا تو اس نے سمجھا میں راستہ بھول گیا ہوں لوگوں نے اس کے دیئے ہوئے سکوں پر تعجب کیا حتی کہ صورت حال واضح ہوگئی' اب سابقہ حالات بدل چکے تھے دقیانوس کے بت پرستی کا دور ختم ہو چکا تھا دین حق کا دور دورہ تھا' پھر اللہ تعالی نے اصحاب کہف کو اسی غار میں موت دیدی۔

سوال ۲۲۹: یہ غار کہاں ہے؟

جواب: بعض کے نزدیک اصحاب کہف کا یہ غار بتراء [اردن] کے پاس ہے لیکن اس کی کوئی تاریخی سند نہیں ملتی ہے البتہ اب زیادہ تر ایشائے کوچک [ترکی] کے شہر افسوس یا افسس پر اتفاق پایا جاتا ہے۔ دیکھئے دکتور شوقی ابوخلیل کی کتاب (اطلس القرآن مطبوع مکتبہ دارالسلام الریاض)

علامہ مودودیؒ نے بھی تفہیم القرآن جلد سوم میں ترکی کے اسی شہر کا تعین فرمایا ہے۔

سوال ۲۳۰: کس سورت میں ذوالقرنین کا تذکرہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ کہف از آیت ۸۳ تا آیت ۹۸۔

سوال ۲۳۱: کس سورت میں ہابیل وقابیل کا قصہ آیا ہوا ہے؟

جواب: سورۂ مائدہ از آیت ۲۷ تا آیت ۳۱۔

سوال ۲۳۲: قوم عاد کی طرف اللہ تعالیٰ نے کس کو نبی بنا کر بھیجا؟

جواب: ہود علیہ السلام کو فرمان باری تعالیٰ ہے ﴿والی عاد اخاھم ھودا﴾ (سورۂ اعراف آیت: ٦٥)

سوال ۲۳۳: قوم ثمود کی طرف کس کو اللہ نے نبی بنا کر بھیجا؟

جواب: صالح علیہ السلام کو' فرمان الٰہی ہے ﴿والی ثمود اخاھم صالحا﴾ (سورۂ اعراف آیت:۷۳)

سوال ۲۳۴: قوم مدین کی طرف اللہ تعالیٰ نے کس کو نبی بنا کر بھیجا؟

جواب: حضرت شعیب علیہ السلام کو ﴿والی مدین اخاھم شعیبا﴾ (سورۂ اعراف آیت:۸۵)

سوال ۲۳۵: بنی اسرائیل کی طرف اللہ نے کس کو پیغمبر بنا کر بھیجا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو' فرمان باری تعالیٰ ہے ﴿واتینا موسی الکتب وجعلنه هدی لبنی اسرائیل الا تتخذوا من دونی وکیلا﴾ ''ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنا دیا کہ تم میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا'' (سورہ اسراء آیت:۲)

سوال ۲۳۶: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا کیا معجزات ونشانیاں دی گئی تھیں؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو درج ذیل معجزات ونشانیاں دی گئی تھیں:

(۱) عصا۔ (۲) ید بیضا۔ (۳) سنین [قحط] (۴) نقص ثمرات [پھلوں کا

نقصان] (۵) طوفان' طوفان سے سیلاب اور کثرت بارش جس سے ہر چیز غرق ہوگئی یا کثرت اموات مراد ہے جس سے ہر گھر میں ماتم برپا ہوگیا۔ (۶) جراد' ٹڈی دل کا حملہ فصلوں کی ویرانی کے لئے بہت مشہور ہے یہ ٹڈیاں ان کے غلوں اور پھلوں کی فصلوں کو کھا کر چٹ کر جاتیں۔ (۷) قمل' اس سے مراد جوں ہیں جو انسان کے جسم' کپڑے اور بالوں میں ہو جاتی ہے یا گھن کا کیڑا ہے جو غلے میں لگ جاتا ہے تو اس کے بیشتر حصے کو ختم کر دیتا ہے۔ (۸) ضفادع [مینڈک] جو پانی وغیرہ میں ہوتا ہے یہ مینڈک ان کے کھانوں اور بستروں میں ہر جگہ اور ہر طرف مینڈک ہی مینڈک ہو گئے جس سے ان کا کھانا پینا اور سونا حرام ہوگیا۔ (۹) دم [خون] جس سے مراد ہے پانی کا خون بن جانا یوں پانی کا پینا ان کے لئے ناممکن ہوگیا (۱۰) فلق بحر [سمندر کا پھٹ جانا] (۱۱) انفجار عیون [پتھر سے چشموں کا بہہ پڑنا] (۱۲) من وسلوی کا اترنا۔ (۱۳) غمام [بادلوں کا سایہ] (۱۴) نتق جبل [طور کے ایک حصہ کا اپنی جگہ سے اکھڑ کر بنی اسرائیل کے سر پر آ جانا] (۱۵) نزول تورات۔

سوال ۲۳۷: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کیا کیا معجزات ونشانیاں دی گئیں؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو درج ذیل معجزات ونشانیاں دی گئیں:

(۱) نزول انجیل۔ (۲) آپ کا ہاتھ پھیرنے کی وجہ سے بیمار کا باذن اللہ شفایاب ہو جانا۔ (۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گہوارے میں بات چیت کرنا (۴) اللہ کے حکم سے مردہ کو زندہ کر دینا (۵) اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دینا۔ (۶) مٹی سے پرند بنا کر اس میں پھونک دیتے تھے اور اللہ کے حکم سے اس میں روح پڑ جاتی تھی۔ (۶) آپ یہ بھی بتا دیا کرتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور خرچ کیا اور کیا گھر میں ذخیرہ محفوظ کر رکھا ہے۔ (۷) نزول مائدہ [دستر خوان نعمت نازل کر دینا] تاکہ روزی کمانے کی فکر سے آزاد ہو جائیں۔

سوال ۲۳۸: حضرت صالح علیہ السلام کو کون سا معجزہ دیا گیا؟

جواب: ناقہ یعنی اونٹنی

سوال ۲۳۹: گزشتہ قومیں [قوم نوح، قوم ہود، قوم صالح، قوم لوط وغیرہ] جنہوں نے نبیوں کی تکذیب کی کیسے ہلاک وبرباد ہوئیں؟

جواب : (۱) قوم نوح کو طوفان بادوباراں میں غرق کر کے تباہ و برباد کر دیا گیا۔

(۲) قوم ہود کو تیز وتند ہواؤں کے ذریعہ تہ وبالا کر دیا گیا جو ہوائیں ان پر آٹھ دن اور سات راتیں مسلط رہیں۔

(۳) قوم صالح کو ایک ہیبتناک آواز کے ذریعہ ہلاک کر دیا گیا جس سے ان کے کلیجے پھٹ گئے۔

(۴) قوم لوط کو ایک ہیبت ناک چیخ نے تہ وبالا کر دیا ہے اور پھر آبادی کا تختہ اوپر اٹھا کر الٹ دیا گیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش نے ان کا نام ونشان تک مٹا دیا اور وہی ہوا جو گزشتہ قوم کی نافرمانی اور سرکشی کا انجام ہو چکا تھا۔

(۵) قوم شعیب کو دو قسم کے عذاب نے آگھیرا ایک زلزلہ کا عذاب اور دوسرا آگ کی بارش کا عذاب یعنی جب وہ اپنے گھروں میں آرام کر رہے تھے تو یک بیک ایک ہولناک زلزلہ آیا اور ابھی یہ ہولناکی ختم نہ ہوئی تھی کہ اوپر سے آگ برسنے لگی اور نتیجہ یہ نکلا کہ صبح کو دیکھنے والوں نے دیکھا کہ کل کے

سرکش اور مغرور آج گھٹنوں کے بل اوندھے جھلسے ہوئے پڑے ہیں۔

(۶) فرعون اور اس کی قوم کو دریا میں غرقاب کر کے ہلاک و برباد کیا گیا۔

(دیکھئے مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی کی کتاب ''قصص القرآن'')

سوال ۲۴۰: حضرت ابراہیم کے والد کا کیا نام تھا اور کیا وہ مومن تھا یا کافر دلیل سے ثابت کریں؟

جواب: حضرت ابراہیم کے والد کا نام آزر تھا اور وہ کافر تھا اور اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے ﴿ واذ قال ابراھیم لابیہ آزر اتتخذ اصناما الھۃ انی اراک وقومک فی ضلل مبین ﴾ (سورۃ انعام آیت:۷۴)

سوال ۲۴۱: حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم کو کتنے سال تک دعوت و تبلیغ کرتے رہے اور کیا ان کی اتباع زیادہ لوگوں نے کی یا کم لوگوں نے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال تک دعوت و تبلیغ کرتے رہے اور ان کی اتباع بہت کم لوگوں نے کی۔

سوال ۲۴۲: اسباط کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب: سبط کی جمع اسباط ہے' اسباط یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو کہتے ہیں جو بارہ تھے جن میں سے ہر ایک کی نسل میں بہت سے انسان ہوئے' بنی اسماعیل کو قبائل کہتے تھے اور بنی اسرائیل کو اسباط۔

سوال ۲۴۳: حضرت آدم علیہ السلام کا نام قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہوا ہے؟

جواب: پچیس بار آیا ہوا ہے۔

سوال ۲۴۴: حضرت آدم وحواء علیہما السلام کہاں اتارے گئے؟

جواب: علامہ ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ حضرت آدم کو ہندوستان میں اور حضرت حواء علیہ السلام کو جدہ کے مقام پر اتارا گیا پھر ان کی باہمی ملاقات مزدلفہ کے مقام پر ہوئی۔ دیکھئے کتاب (اطلس القرآن للدکتور شوقی خلیل)

سوال ۲۴۵: حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہوا ہے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر قرآن مجید ۴۳ مقامات پر آیا ہوا ہے۔

سوال ۲۴۶: حضرت ہود علیہ السلام کا تذکرہ قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہوا ہے؟

جواب: حضرت ہود علیہ السلام کا تذکرہ قرآن مجید میں سات مقامات پر آیا ہوا ہے' ملاحظہ فرمایئے سورۃ اعراف' شعراء' سورۃ ہود۔

سوال ۲۴۷: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام نامی قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہوا ہے؟

جواب: ۶۹ دفعہ آیا ہوا ہے۔

آٹھواں باب: خدمت قرآن وعلوم قرآن

سوال ۲۴۸: وہ کون صحابی ہیں جن کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تدوین قرآن کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

سوال ۲۴۹: قرآن کریم کے الفاظ پر سب سے پہلے کس نے نقطے لگائے؟

جواب: بعض نے کہا ہے سب سے پہلے ابوالاسود دولیؒ نے نقطہ لگانے کا کام انجام دیا اور بعض نے کہا کہ کوفہ کے گورنر زیاد بن ابی سفیان نے ان سے یہ کام کرایا۔

سوال ۲۵۰: قرآن کریم پر سب سے پہلے کس نے حرکات [زبر زیر پیش] لگائے؟

جواب: بعض نے کہا ہے کہ سب سے پہلے ابوالاسود دولی نے حرکات لگائے اور بعض نے کہا کہ حجاج بن یوسف نے حرکات لگائے۔

سوال ۲۵۱: وہ چار صحابی کون ہیں جن کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان چاروں سے قرآن سیکھو؟

جواب: وہ چار صحابی یہ ہیں:

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ (۲) حضرت سالم بن معقل رضی اللہ عنہ۔ (۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ۔ (۴) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔ (صحیح بخاری: کتاب فضائل الصحابہ)

سوال ۲۵۲: چند مفسرین صحابہ کا نام بتائیے جو علم تفسیر میں مشہور ومعروف

ہیں؟

جواب: (۱) خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم اجمعین (۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ (۸) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ (۹) حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ (۱۰) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ۔ (الاتقان فی علوم القرآن ج ۲/ طبقات المفسرین)

سوال ۲۵۳: سات مشہور قراء کے نام بتائیے جن کے نام سے سات قرائتیں مشہور ہیں؟

جواب: سات مشہور قراء کے نام یہ ہیں:

(۱) ابن عامر الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۸ ہجری۔

(۲) ابن کثیر المکی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۰ ہجری۔

(۳) عاصم بن ابی النجود الکوفی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۷ ہجری۔

(۴) ابوعمرو بن العلاء البصری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۵۴ ہجری۔

(۵) حمزہ بن حبیب الزیات الکوفی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۵۶ ہجری۔

(۶) نافع المدنی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۶۹ ہجری۔

(۷) الکسائی ابوالحسن علی بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۸۹ ہجری۔

سوال ۲۵۴: شیخ محمد اشقر نے علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر قرآن المسمی [فتح القدیر] کی تلخیص کی ہے' اس تلخیص کا کیا نام ہے؟

جواب: اس تلخیص کا نام ہے زبدۃ التفسیر فی فتح القدیر۔

سوال ۲۵۵: تفسیری احکام سے متعلق تین کتابیں بیان کیجئے؟

جواب: (۱) احکام القرآن للجصاص۔ (۲) احکام القرآن لابن العربی۔

(۳) الجامع لاحکام القرآن للقرطبی۔

سوال ۲۵۶: کچھ معاصر تفسیروں کا نام بتلایئے؟

جواب: (۱) تیسیر الکریم الرحمٰن فی تفسیر کلام المنان جس کے مولف کا نام شیخ عبدالرحمٰن بن ناصر السعدی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۲) الجواھر فی تفسیر القرآن کے مولف کا نام شیخ طنطاوی جوہری ہے۔

(۳) تفسیر المنار کے مولف کا نام سید محمد رشید رضا رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۴) فی ظلال القرآن کے مولف کا نام سید قطب رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۵) اضواء البیان کے مولف کا نام شیخ محمد الشنقیطی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

سوال ۲۵۷: نسخ کی لغوی اور اصطلاحی تعریف بیان کیجئے؟

جواب: نسخ کے لغوی معنی نقل کرنے کے ہیں لیکن شرعی اصطلاح میں ایک حکم کو بدل کر دوسرا حکم نازل کرنے کے ہیں، یہ نسخ اللہ کی طرف سے ہوا ہے جیسے حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے میں سگے بہن بھائیوں کا آپس میں نکاح جائز تھا بعد میں اسے حرام کر دیا گیا اسی طرح قرآن میں بھی اللہ تعالی نے بعض احکام منسوخ فرمائے اور ان کی جگہ نیا حکم نازل فرمایا، جمہور علماء امت کی رائے ہے کہ قرآن وحدیث میں نسخ واقع ہوا ہے۔ (تفسیر احسن البیان للشیخ صلاح الدین یوسف لاہوری اور ڈاکٹر لقمان سلفی حفظہ اللہ کی تفسیر تیسیر الرحمٰن لبیان القرآن)

سوال ۲۵۸: نسخ فی القرآن کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تین قسمیں ہیں:

(۱) تلاوت منسوخ ہو حکم باقی ہو۔ (۲) حکم منسوخ ہو تلاوت باقی ہو۔

(۳) تلاوت اور حکم دونوں منسوخ ہوں۔

سوال ۲۵۹: محکمات اور متشابہات سے کیا مراد ہے؟

جواب: محکمات ان آیات کو کہتے ہیں جن میں اوامر ونواہی' احکام ومسائل اور قصص وحکایات ہیں جن کا مفہوم واضح اور اٹل ہے اور ان کے سمجھنے میں کسی کو اشکال پیش نہیں آتا۔

متشابہات ان آیات کو کہتے ہیں جو محکمات کے بالکل برعکس ہوں۔

سوال ۲۶۰: درج ذیل تفسیروں کے مولف کا نام بتایئے؟

جواب : (۱) جامع البیان فی تفسیر القرآن کے مولف کا نام ابوجعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۲) معالم التنزیل کے مولف کا نام ابومحمد حسین بن مسعود بن محمد فراء بغوی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۳) تفسیر القرآن العظیم کے مولف کا نام عماد الدین ابو الفداء حافظ اسماعیل بن عمرو بن کثیر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۴) تفسیر فتح القدیر کے مولف کا نام قاضی محمد بن علی بن عبداللہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۵) الدر المنثور فی التفسیر بالماثور کے مولف کا نام علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

سوال ۲۶۱: الاتقان فی علوم القرآن کے مولف کا نام بتلایئے؟

جواب: الاتقان فی علوم القرآن کے مولف کا نام علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

سوال ۲۶۲: مباحث فی علوم القرآن کے مولف کا نام بتایئے؟

جواب: مباحث فی علوم القرآن کے مولف کا نام شیخ مناع القطان ہے۔

سوال ۲۶۳: ان مشہور علماء کا نام بتایئے جن سے اسرائیلیات مروی ہیں؟

جواب: (۱) کعب الاحبار (۲) وہب بن منبہ (۳) عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج (۴) عبداللہ بن سلام۔

سوال ۲۶۴: اشاعت قرآن کا عظیم مرکز کہاں اور اس کا کیا نام ہے؟

جواب: اشاعت قرآن کا عظیم مرکز مدینہ منورہ میں ہے اور اس کا نام مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف [شاہ فہد قرآن کمپلیکس] ہے۔

سوال ۲۶۵: اس کمپلیکس کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کا مقصد کیا ہے؟

جواب: ۱۹۸۲ء میں اس کمپلیکس کا قیام عمل میں آیا جس کا مقصد قرآن کریم معری[سادہ] اور مع تراجم ایک کثیر تعداد میں چھاپنا اور دنیا میں مسلم ممالک کے علاوہ غیر مسلم ممالک[جن میں مسلمان بستے ہیں] مفت تقسیم کرنا اور قرآن کریم اور اس کی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

سوال ۲۶۶: اس کمپلیکس نے اب تک کتنی زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا ہے؟

جواب: اس کمپلیکس نے اب تک چالیس[۴۰] زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا ہے۔

سوال ۲۶۷: برصغیر[ہندوپاک] میں قرآن کریم کا سب سے پہلے ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: سب سے پہلے شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے قرآن مجید کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا۔

سوال ۲۶۸: ہر سال بین الاقوامی سطح پر حسن قرات وتجوید کا مقابلہ کہاں منعقد ہوتا ہے؟

جواب: یہ مقابلہ سعودی عرب کی وزارت مذہبی امور کی نگرانی میں ہر سال مکۃ المکرّمہ میں منعقد ہوتا ہے۔

سوال ۲۶۹: ہجر قرآن [قرآن چھوڑ دینے کی] چند ایک شکلیں تحریر کیجئے؟

جواب: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے ہجر قرآن کی چند ایک شکلیں بیان کی ہیں جن کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے:

(۱) قرآن سننا چھوڑ دیا جائے اس پر ایمان نہ لایا جائے اسے بغور نہ سنا جائے۔

(۲) قرآن پڑھنے اور اس پر ایمان رکھنے کے باوجود اس پر عمل نہ کیا جائے' قرآن کے حلال اور قرآن کے حرام کے پاس وقوف نہ کیا جائے۔

(۳) دین کے اصول وفروع میں قرآن کے ذریعہ فیصلہ کرنا چھوڑ دیا جائے اور نہ ہی اس کے طرف فیصلہ لے کر جایا جائے۔

(۴) قرآن میں غور وفکر کرنا اور اسے سمجھنا چھوڑ دیا جائے۔

(۵) قرآن کے ذریعہ قلبی اور بدنی امراض کے لئے شفا حاصل کرنا چھوڑ دیا جائے۔

سوال ۲۷۰: قرآن کریم کے تین خصائص بیان کیجئے؟

جواب: (۱) قرآن کریم کا اعجاز اور اس کے ذریعہ لوگوں کو چیلنج۔ (۲) قرآن کے ہر حرف پڑھنے پر دس نیکی۔ (۳) قرآن کریم یاد کرنے اور پڑھنے میں آسانی۔

سوال ۲۷۱: ایک ہی واقعہ کو قران کریم کے مختلف مقامات پر دہرائے جانے کی کیا حکمت ہے؟

جواب: چند ایک حکمتیں ہیں:

(۱) قرآن کی بلاغت بیان کرنا مقصود ہے (۲) ایک ہی معنی و مفہوم کو مختلف صورتوں میں لا کر قرآن کے اعجاز کو بیان کرنا ہے اور یہ دلیل ہے کہ قرآن منتہی درجہ کا اعجاز ہے (۳) ایک ہی واقعہ کو بار بار اس لئے دہرایا گیا ہے تا کہ وہ واقعہ لوگوں کے دل و دماغ میں ثبت ہو جائے۔

سوال ۲۷۲: قرآن کریم میں جو قصے بیان کئے گئے ہیں اس کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: (۱) اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قوم کی طرف سے پہنچنے والی

تکلیفوں پر تسلی دینا اور صبر دلانا۔

(۲) جو حادثات و واقعات ہو چکے ہیں ان سے درس و عبرت حاصل کرنا۔

(۳) توحید کا اثبات اور انبیاء سابقین کی تصدیق۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے دلوں کو قرار پہنچانا۔

نواں باب: حقوق قرآن

سوال ۲۷۳: قرآن مجید کے مسلمانوں پر کیا حقوق ہیں چند ایک کا تذکرہ کیجئے؟

جواب: قرآن مجید کے درج ذیل حقوق ہیں:

(۱) قرآن مجید کا پہلا حق یہ ہے کہ قرآن مجید پر ایمان لایا جائے۔

(۲) دوسرا حق یہ ہے کہ قرآن مجید کو پڑھا جائے۔ (۳) تیسرا حق یہ ہے قرآن مجید کو سمجھا جائے۔ (۴) قرآن مجید کا چوتھا حق یہ ہے کہ قرآن مجید پر عمل کیا جائے۔ (۵) قرآن مجید کو آگے پہنچایا جائے یعنی اس کے تعلیم کو عام کیا جائے۔ (٦) قرآن مجید کے نظام کو اپنی ذات پر، خاندان پر، شہر پر

ملک پر اور ساری دنیا پر نافذ کیا جائے۔

سوال ۲۷۴: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان میں کتنی مرتبہ جبرئیل امین کے ساتھ قرآن کا دور کیا کرتے تھے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال ماہ رمضان میں ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے البتہ جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے دو مرتبہ دور فرمایا۔ (صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن، باب کان جبریل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال ۲۷۵: تلاوت قرآن کے چند ایک آداب لکھیے؟

جواب: تلاوت قرآن کے درج ذیل آداب ہیں جن کا مدنظر رکھنا ضروری ہے تاکہ اللہ تعالی کے یہاں آپ کی قراءت مقبول اور باعث اجر وثواب ہو:

(۱) قرآن کی تلاوت خالصا لوجہ اللہ کی جائے (۲) باوضو ہو کر قرآن کی تلاوت کی جائے۔ (۳) تلاوت قرآن کے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھا جائے۔ (۴) قراءت سے پیشتر اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے۔ (۵)

سورت کے شروع سے اگر قراءت کرنا ہوتو بسم اللہ پڑھ کر قراءت شروع کرے۔(٦) قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھے جلدی جلدی نہ پڑھے تا کہ حروف واضح ہو جائیں اور دل پر خوب اثر انداز ہو۔(٧) تلاوت کے وقت خشوع ' اطمنان اور وقار کو بحال رکھے۔(٨) قرآن کو تجوید کے قواعد کے مطابق پڑھے۔(٩) قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھے۔(١٠) قرآن پڑھتے وقت ہر حرف کی ادائیگی کا حق ادا کرے حتی کہ لفظ پورا ہونے پر کلام ختم ہو جائے۔(١١) قرآن کا احترام کرے نہ اسے زمین پر رکھے نہ اس پر کوئی چیز رکھے نہ ہی اس کو کسی کی طرف پھینک کر بڑھائے۔(١٢) قرآن پڑھتے وقت آیتوں میں تدبر و تفکر کیا جائے۔(١٣) تلاوت قرآن کرتے وقت مسواک کر لیا جائے۔

سوال ٦٧٢: قرآن مجید کیسے حفظ کیا جائے؟

جواب: قرآن مجید حفظ کرنا ایک مقدس عمل ہے اسی لئے علماء کرام نے حفظ قرآن کے لئے چند اصول وضابطے بیان کئے ہیں اگر حفظ قرآن کا طالب ان اصول وضابطے کو اپنا لے تو وہ باذن اللہ حافظ قرآن اور حامل قرآن کے

لقب سے ملقب ہوسکتا ہے، یہ اصول وضابطے حقیقت میں ان چند کبار حفاظ کے تجربوں کا خلاصہ ہے جسے آپ کے سامنے ذیل کے سطور میں رکھا جارہا ہے:

(۱) قرآن حفظ کرنے سے پہلے اپنی نیت خالص اللہ کے لئے کیجئے کہ حفظ قرآن سے میرا مالک ومولی خوش ہوجائے کیوں کہ جس نے ریاکاری اور شہرت کے لئے قرآن حفظ کیا وہ گنہگار ہے ایسے شخص کو سخت عذاب کی دھمکی سنائی گئی ہے اور ایسا شخص اجروثواب سے محروم رہے گا۔ (صحیح مسلم حدیث ۱۹۰۵)

(۲) حفظ قرآن سے پہلے اپنا عزم پختہ کیجئے۔

(۳) گناہ اور معصیت کے کاموں سے مکمل اجتناب کیجئے اس سے اللہ کی تائیدونصرت شامل حال رہے گی۔

(۴) حفظ قرآن کے لئے ایک ہی طباعت والا مصحف [قرآن کریم] استعمال کیا جائے تا کہ حفظ کرنے والے کے ذہن میں صفحہ کا پورا نقشہ محفوظ رہے۔

(۵) حفظ کے لئے ایسے استاد کا انتخاب کیا جائے جس کی اپنی منزل پختہ ہو۔

(۶) حفظ قرآن کے لئے اوقات مقرر کر لئے جائیں پھر ان اوقات میں حفظ قرآن کا اہتمام کیا جائے' حفظ قرآن کے لئے فجر سے پہلے کا وقت یا فجر کے فورا بعد کا وقت اختیار کیا جائے کیوں کہ یہ وقت حفظ قرآن کے لئے انتہائی مناسب ہے اس لئے کہ اس وقت سکون کا سماں رہتا ہے۔

(۷) حفظ قرآن کے لئے ضروری ہے کہ اپنی قرات اور حروف کے مخارج درست کئے جائیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب کسی قاری قرآن کا ریکارڈ شدہ قرات سننے کا التزام کیا جائے یا کسی قاری قرآن یا ماہر حافظ سے براہ راست استفادہ کیا جائے' خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو زبان کے معاملہ میں تمام عربوں سے زیادہ فصیح تھے پھر بھی جبریل امین علیہ السلام سے براہ راست سیکھتے اور اپنے صحابہ کو سکھاتے تھے اور یہ سلسلہ آج تک چلا آرہا ہے۔

(۸) حفظ قرآن کے لئے ضروری ہے کہ طالب علموں کو انعام کا لالچ دیا

جائے کہ جو طالب علم جتنا جلدی حفظ کرے گا اسے اتنا اور اتنا انعام ملے گا۔

(۹) حفظ کے لئے طالب علموں پر تشدد نہ کیا جائے۔

(۱۰) عمر کے ابتدائی مرحلے میں قرآن حفظ کیا جائے جس کے لئے مناسب وقت سات سال سے پندرہ سال ہے کیوں کہ اس عمر میں سہولت و آسانی کے ساتھ معلومات و محفوظات ذہن قبول کر لیتی ہے' اس لئے اکثر صحابہ جو قاری قرآن مشہور ہوئے انہوں نے اپنے بچپنے میں قرآن حفظ کر لیا تھا جیسے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بچپن ہی میں قرآن حفظ کر لیا تھا وہ خود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت میری عمر دس سال تھی اور میں قرآن حفظ کر چکا تھا۔

(۱۱) حسب استطاعت روزانہ سبق لیا جائے اور استاد کو سنایا جائے پختہ یاد نہ رہنے کی صورت میں وہی سبق پھر دوبارہ یاد کیا جائے۔

(۱۲) حفظ شدہ سورتیں یا آیات بار بار دہرائی جائیں ایسا کرنے سے اچھی طرح حفظ ہو جائے گا۔

(۱۳) قرآن حفظ کر لینے کے بعد روزانہ ایک سیپارہ یا آدھا سیپارہ سنایا جائے تاکہ قرآن نہ بھول سکے۔

(۱۴) آیات کا معنی ومفہوم سمجھنے سے حفظ کرنا آسان ہو جاتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ قرآن حفظ کرنے والا ان آیات کا ترجمہ وتفسیر پڑھے جن کو وہ یاد کرنا چاہتا ہے۔

(۱۵) ہمیشہ اچھے حافظ قرآن کو قرآن سنایا جائے، ایسا کرنے سے حفظ مضبوط رہے گا۔

معزز ناظرین: آج ضرورت اس بات کی ہے کہ قران حکیم خود سیکھا جائے اور اسے دوسروں کو سکھایا جائے' اس کے معانی ومطالب کو سمجھا جائے' قرآن حکیم سے تمسک کیا جائے یعنی اسکے احکام پر مضبوطی سے عمل کیا جائے تاکہ انسان دین اور آخرت میں سرخرو ہو۔

وما توفيقي الا بالله عليه توكلت واليه انيب' واسال الله سبحانه وتعالى ان يجعل اعمالنا خالصة لوجهه الكريم وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله واصحابه اجمعين-

ابو عدنان محمد طیب بھواروی